بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ (الزمر ۳)

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۔ (الانبیاء)

الرسالة المسمّاة

التنقید المضبوط فی تسوید تحریر الملبوط

معروف

فقہ و حدیث

تالیف

محدثِ عصر علامہ سید بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ تعالیٰ

مترجم

مولانا ذوالفقار علی طاہر حفظہ اللہ

جمعیت اہلحدیث سندھ

فقہ
و
حدیث

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرسالة المسماة
التنقید المضبوط فی تسوید تحریر الملبوط

کتاب کا نام ----- فقہ و حدیث

تالیف ----- شیخ العرب والعجم علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمۃ اللہ علیہ

مقدمہ -------- فضیلۃ الشیخ علامہ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

ترجمہ -------- الشیخ ذوالفقار علی طاہر حفظہ اللہ

تعداد -------- 1100

اشاعت اول --- اپریل 2007

کمپوزنگ ----- دعوت اہل حدیث پبلی کیشنز

ناشر -------- جمعیت اہلحدیث سندھ

موبائل نمبر 0333-3030804

اَلَا لِلّٰہِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ (الزمر ۳)

خبردار اللہ ہی کے لئے ہے خالص دین۔

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ (الانبیآء ۱۸)

بلکہ ہم حق کو باطل پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور باطل اسی وقت نابود ہو جاتا ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔

الرسالۃ المسماۃ

التنقید المضبوط فی تسوید تحریر الملبوط

فقہ و حدیث

تالیف

شیخ العرب والعجم علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

الشیخ ذوالفقار علی طاہر حفظہ اللہ

ناشر:

جمعیت اہل حدیث سندھ (حلقہ کراچی)

(۱) المعہد السلفی للتعلیم والتربیہ گلستان جوہر کراچی۔ 021-4610381

(۲) حرمین پبلی کیشنز گلشن اقبال کراچی۔ 0333-3030804

(۳) مکتبہ رحمانیہ بوہرہ پیر کراچی۔

(۴) مکتبہ احیاء الاسلام کورٹ روڈ کراچی۔

(۵) نثار اللہ کھوکھر گلشن حدید کراچی۔

(۶) راشدی مسجد موسیٰ لین کراچی۔

(۷) مکتبہ نور حرم گلشن اقبال کراچی۔

(۸) دار الاحسن گلشن اقبال کراچی۔

(۹) مکتبہ امام بخاری منظور کالونی کراچی۔

(۱۰) فضلی سنز اردو بازار کراچی۔

(۱۱) مکتبہ رحمانیہ گاڑی کھاتہ حیدر آباد۔

(۱۲) مکتبہ راشدیہ نیو سعید آباد۔

(۱۳) مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد۔

(۱۴) مکتبہ قدوسیہ لاہور۔

(۱۵) دار السلام طارق روڈ کراچی۔

(۱۶) فاروقی کتب خانہ ملتان۔

پیش لفظ

تمام تعریفات اللہ سبحانہ وتعالیٰ کیلئے جس نے ہمیں راہِ حق دکھائی اور حق کی آواز بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور جناب محمد رسول اللہ ﷺ کا امتی بنایا ،جب سے اس دنیا میں انسان بسا ہے اللہ تعالیٰ نے اس انسان کی ہدایت کے لئے انبیاء کرام علیہم السلام بھیجے اور ہر نبی کے مخالف بھی میدان میں آئے تا آنکہ جناب محمد رسول اللہ ﷺ کے مخالفین نے بھی ایڑی چوٹی کا زور لگایا اور آپ کے اس دنیا سے وفات پا جانے کے بعد آپ کی احادیث کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا گیا۔ مگر چونکہ اللہ رب العزت نے حق کی حفاظت کرنی ہے، اور حفاظتِ حدیث کے لئے حق اور باطل میں فرق بتانے کیلئے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے بعد علمائے حق کو پیدا کیا جنہوں نے ہر میدان میں باطل کا مقابلہ کیا۔

یہ کتاب جو آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ جناب علامہ ابو محمد بدیع الدین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف کردہ ایک تحریر ہے جو کہ بعد میں کتاب بنام ''فقہ و حدیث'' سندھی زبان میں شائع ہوئی۔ اس تحریر کی ابتدا حنفی عالم کی طرف سے تحریر کردہ ایک مسئلہ پر ہوئی ''کہ اگر کوئی مری ہوئی چیز کنویں میں گر جائے تو وہ پاک کس طرح ہوگا؟ چنانچہ حنفی عالم کی طرف سے مکمل زور آزمائی کر لینے کے بعد وہ اپنی بات کو ثابت نہ کر سکا۔ ان کا زور صرف اس پر ہے کہ'' ہماری فقہ قرآن وحدیث کا نچوڑ ہے''۔ اس تحریر پر شاہ صاحب نے تفصیلی جواب دیا کہ

فقہ جو کہ حدیثِ رسول ﷺ کے متصادم ہے وہ کیسے قابل عمل ہوسکتی ہے؟ لہٰذا اس کتاب کا ایک حصہ تصادم ہدایۃ (فقہ حنفی کی معتبر کتاب) بمقابل حدیث نبوی ﷺ آپ کے ہاتھوں تک پہنچ رہا ہے۔ جو کہ سندھی زبان سے اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں حدیث رسول ﷺ اور فقہ کی عبارتوں کو آمنے سامنے رکھا گیا ہے تا کہ قارئین کو پڑھنے اور تقابل کرنے میں آسانی رہے۔ حدیث اور فقہ کی تخریج موجودہ دور کی جدید کتب سے کی گئی ہے۔ جبکہ سندھی کتاب من تخریج علامہ سید بدیع الدین شاہ صاحب رحمہ اللہ کی ذاتی لائبریری سے کی گئی ہے، کچھ احادیث جن کا شاہ صاحب نے مسئلہ سمجھانے کیلئے صرف اشارہ کیا تھا وہ مکمل نقل کی گئی ہیں تا کہ عوام الناس کو فائدہ ہو، نیز اس کتاب سے مزید عوام الناس کو فائدہ یہ ہوگا کہ ایک سو ۱۰۰، احادیث کا علم ان کے ہاتھوں میں ہوگا۔ یعنی ایک سو مسائل کا علم انہیں فرمان رسول اللہ ﷺ سے حاصل ہوگا اور اس کے ساتھ ہی ان آستین کے سانپوں کی پہچان بھی ہوگی کہ باوجود دعویٰ کے وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کتنے مخلص اور وفادار ہیں؟

ہم مشکور ہیں محترم فضیلۃ الشیخ ذوالفقار علی طاہر صاحب حفظہ اللہ کے جنہوں نے اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود اپنے قیمتی اوقات میں سے ہمارے لئے وقت نکالا اور بڑے احسن انداز میں اس کتاب کو سندھی سے اردو قالب میں ڈھالا اور حدیث وفقہ کی جدید تخریج کی کوشش کی۔ اسی طرح محترم الشیخ حزب اللہ بلوچ صاحب اور محترم حافظ عبدالحمید گوندل صاحب کی محنت وتگ ودو بھی اس کتاب میں شامل ہے جنہوں نے کتاب کی تخریج تصحیح وترتیب میں عالمانہ ومحققانہ کردار ادا کیا۔

آخر میں ہم محترم علامہ عبداللہ ناصر الرحمانی صاحب حفظہ اللہ امیر جمعیت اہل حدیث سندھ کے نہایت مشکور ہیں جنہوں نے اس کتاب کے ترجمہ کیلئے حکم صادر فرمایا اور کتاب پر اپنے مخصوص انداز میں مقدمہ لکھ کر عوام الناس کو دین حق کی سچی اور کھری دعوت دیکر خدمت حدیث کا حق ادا کیا۔ فجزاہ اللہ خیرا

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کے شائع کرنے میں جن جن علمائے کرام نے علمی، ادبی اور اخلاقی مدد کی ہے اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو قبول ومنظور فرمائے اور ان کے علم میں مزید اضافہ فرمائے اور روز قیامت اُنہیں انبیاء وصلحاء کی صف میں کھڑا کرے۔ آمین

الداعی الی الخیر

جمعیت اهل حدیث سندھ (حلقہ کراچی)

TRUEMASLAK @ INBOX. COM

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مترجم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی أشرف الانبیاء والمرسلین وعلی آلہ وصحبہ وأہل طاعتہ إلی یوم الدین

أما بعد:

علامہ ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمہ اللہ بہت ساری خوبیوں کے حامل تھے۔ وہ ایک ماہر عالم دین، حافظ القرآن والحدیث مفسر، مصنف، مناظر اور مقرر تھے۔ اپنی تقاریر اور تصانیف میں قرآن وحدیث کے دلائل کے انبار لگانے والے جید عالم دین تھے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ علم پر احسن انداز سے عمل کرنے والے تھے۔ ان تمام خوبیوں کے علاوہ ایک اور خوبی جو شاہ صاحب رحمہ اللہ میں بدرجۂ اتم موجود تھی اور اسی خوبی کی وجہ سے شاہ صاحب رحمہ اللہ ایک ممتاز مقام پر فائز تھے، وہ خوبی ہے سر اُٹھانے والے پرنت نئے فتنوں کا قرآن وحدیث کے دلائل سے مقابلہ کرنا اور ان کا سر کچلنا، وہ فتنہ، فتنۂ شرک و بدعت ہو یا فتنۂ پیری مریدی، فتنۂ تقلیدیت ہو یا فتنۂ جمہوریت یا مشرکین کا ہمنوا بن کر موحدین کی توحید کی پختگی میں دراڑیں ڈالنے کا فتنہ۔ شاہ صاحب رحمہ اللہ نے ہر فتنہ کا مردانہ وار مقابلہ کیا اور دلائل کتاب وسنت سے مزین اپنی تقاریر وتصانیف سے اس فتنہ کو کاٹ کر رکھ دیا۔ اس وجہ سے شاہ صاحب رحمہ اللہ

''قاطع شرک وبدعت اور ناصر السنۃ النبویۃ کہلائے۔

پیش نظر کتاب بھی شاہ صاحب رحمہ اللہ کی ایسی ہی کاوشوں میں سے ایک کاوش ہے جب ایک جوشیلے متعصب مولوی نے شاہ صاحب رحمہ اللہ کے ایک فتوی، جس میں یہ الفاظ مرقوم تھے۔ ''ہم قرآن وحدیث کے علاوہ کسی اور چیز کو سند نہیں سمجھتے'' پر اعتراضات کئے جن میں اس نے مسلکِ حق، مسلک اہل حدیث پر بے جا تبرابازی کی۔ جب اس کے اعتراضات وتبرابازی شاہ صاحب رحمہ اللہ تک پہنچی تو انہوں نے پیشِ نظر کتاب بنام ''**التنقید المضبوط فی تسوید تحریر الملبوط المعروف فقه و حدیث**'' تصنیف کی۔ جس میں حدیث وفقہ کا تقابلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

(الف) فقہ حنفی کے ۱۰۰ مسائل کا تذکرہ جو حدیث نبوی ﷺ سے ٹکراتے ہیں۔

(ب) فقہ حنفیہ کے ایسے ۴۰ مسائل کا تذکرہ جو اخلاق سوز ہیں۔

(ج) ۱۰ مسائل جو ابو حنیفہ اور صاحبین (ابو یوسف ومحمد شیبانی) اور دیگر ائمہ کے مابین مختلف فیہ ہیں۔

(د) ۳۰ ایسے مسائل جو قرآن وحدیث کی واضح تعلیمات کے خلاف ہیں۔

ان اندراجات میں سے حصہ ''الف'' میں موجود عنوان کے تحت موجود مسائل کو اردو ترجمہ کیلئے منتخب کیا گیا تاکہ اردو دان طبقہ کو اس فقہ کا تعارف ہو جائے جس کے متعلق دعویٰ کیا جاتا ہے کہ وہ قرآن وحدیث کا ''نچوڑ'' ہے اور اردو دان طبقہ جان سکے کہ قرآن وحدیث کا ''نچوڑ'' قرآن وحدیث کے کتنا برعکس ومخالف ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے ہمارے محترم دوست نثار اللہ کھوکھر صاحب حفظہ اللہ کو جن کی کوششوں سے یہ کتاب طبع ہوکر آپ کے

ہاتھوں میں ہے۔ محترم نثار اللہ کھوکھر ﷾ کا مسلک اہل حدیث اور منہج اسلاف کے ساتھ مضبوط و پختہ تعلق قائم ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس مضبوط تعلق اور پختہ وابستگی کو ان کیلئے ذریعہ نجات بنادے۔ آمین۔ آخر میں قارئین کرام سے التماس ہے کہ مترجم اور ان کے والدین ﷭ کو اپنی نیک دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

ذوالفقار علی طاہر

مدرس

المعہد السلفی للتعلیم والتربیۃ
گلستان جوہر کراچی

TRUEMASLAK@INBOX.COM

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين وعلى آله وصحبه وأهل طاعته إلى يوم الدين - أما بعد:

زیر نظر کتاب بنام "فقہ وحدیث" شیخ العرب والعجم علامہ سید بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ کی تصنیف لطیف ہے۔ مکمل کتاب تین مسائل پر مشتمل ہے۔

(۱) ہدایہ کے ایک سو مسائل، جو احادیث صحیحہ صریحہ کے خلاف ہیں۔

(۲) دس ایسے مسائل جو امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اور صاحبین (امام ابو یوسف اور امام محمد) اور کرخی کے درمیان مختلف فیہ ہیں۔

(۳) فقہ حنفی کے چالیس ایسے مسائل جو اخلاق، تہذیب اور شائستگی سے حد درجہ گرے ہوئے ہیں۔

(۴) ۱۳۰ ایسے مسائل جو قرآن وحدیث کی واضح تعلیمات کے خلاف ہیں۔

یہ رسالہ جو آپ کے ہاتھ میں ہے اس میں صرف پہلے مسئلے کو پیش کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے یعنی فقہ حنفی کی مشہور کتاب "ہدایہ" (جسے وہ کالقرآن قرار دیتے ہیں) سے سو مسائل ایسے نقل کئے گئے ہیں جو احادیث صحیحہ صریحہ کے خلاف ہیں۔ چنانچہ رسالے کی ترتیب اس طرح رکھی گئی ہے کہ ایک صفحے پر

صحیح حدیث کا حوالہ ہے اور اس کے بلمقابل دوسرے صفحے پر فقہ کا مسئلہ مرقوم ہے جو اس صحیح حدیث کے خلاف ہے۔

ہر مجتہد سے خطا کا امکان ہے بلکہ اگر وہ خلوصِ نیت سے اجتہاد کرے تو خطا پر بھی ماجور ہے، لیکن حیرت ان لوگوں پر ہے جنہیں اپنے ائمہ ومجتہدین کی خطا کا علم ہو جاتا ہے اور جن پر یہ واضح اور ثابت ہو جاتا ہے کہ ان کا فلاں مسئلہ صریح کتاب وسنت کے خلاف ہے مگر وہ بحجتِ تقلید اسے چھوڑنے پر آمادہ نہیں ہوتے، یہ عنادِ محض ہے۔ حالانکہ ائمہ مجتہدین اور بالخصوص امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تو (اتركوا قولي بخبر رسول الله ﷺ) اور (اذا صح الحديث فهو مذهبي) جیسے اقوال کے ذریعے بریُ الذمہ

ہو چکے ہیں مگر ان کے اَتباع واَصحاب بربنائے تعصبِ مذہبی ان مخالف مسائل کو نہ صرف یہ کہ سینے سے چمٹائے بیٹھے ہیں بلکہ بڑی شدومد سے ان کے دفاع پر جتے ہوئے ہیں۔ فلا حول ولا قوة الا بالله -

حق واضح ہو جانے کے بعد بھی رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کتنی بڑی جرأت وجسارت ہے:

وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءتْ مَصِيراً (النساء: ۱۱۵)

ترجمہ: اور جو شخص راہِ ہدایت کے واضح ہو جانے کے باوجود بھی رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرے اور تمام مؤمنوں کی راہ چھوڑ کر چلے ہم اسے ادھر ہی پھیر دینگے جس طرف وہ خود پھرا اور اُسے دوزخ میں ڈال دینگے، یقیناً وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (النور: ٦٣)

اور جو لوگ حکم رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرتے رہنا چاہیئے کہ کہیں ان پر کوئی زبردست آفت نہ آ پڑے یا انہیں دردناک عذاب نہ پہنچے۔

زیرِ نظر رسالہ اصلاً سندھی زبان میں لکھا گیا تھا۔ ہمارے محترم بھائی نثار اللہ کھوکھر حفظہ اللہ کی کوششوں سے اس کے ایک حصے کا اردو ترجمہ مکمل ہوا۔ ترجمہ محترم الشیخ ذوالفقار علی طاہر حفظہ اللہ مدرس المعھد السلفی للتعلیم والتربیہ کی مخلصانہ کوشش ہے۔ فجزاھم اللہ خیراً

جمعیت اہل الحدیث السندھ اس کتاب کے ذریعے یہ دعوتِ عام دینا چاہتی ہے چونکہ فقہی مسائل میں جابجا کتاب وسنت سے تصادم وتعارض کی صورتیں موجود ہیں لہٰذا خالص کتاب وسنت کو اپنے عقیدہ وعمل کی اساس قرار دیا جائے جس مجموعے کے بارے میں یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ اس میں بہت سے مسائل قرآن وحدیث سے ٹکرا رہے ہیں اس کی تصحیح، تائید، دفاع اور انتصار میں پوری عمر صرف کر دینا کونسا انصاف ہے!!!۔ نبی ﷺ اپنے ہر خطبے میں یہ الفاظ فرمایا کرتے تھے۔

اما بعد فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الھدی ھدی محمد ﷺ وشر الامور محدثاتھا .. (صحیح مسلم)

یہ مبارک الفاظ مؤمن کی متاع ہیں، ان الفاظ کی حقیقت ومعنویت پر تنہائیوں اور خلوتوں میں غور وفکر کیا جائے اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: (أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ، الزمر: ٣) کی مقتضیات سمجھی جائیں اور اپنے عقیدے وعمل

کی صحیح سمت کا تعین کیا جائے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَمَنْ أَرَادَ الآخِـرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُم مَّشْكُوراً (بنی اسرائیل: ۱۹)

ترجمہ: اور جس کا ارادہ آخرت کا ہو، اور جیسی کوشش اس کے لئے ہونی چاہیئے وہ کرتا بھی ہو اور وہ ایماندار بھی ہو، بس یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوشش کی اللہ کے ہاں پوری قدر کی جائے گی۔

اللہ تعالیٰ کتاب کے مؤلف ومترجم، ناشر اور جملہ معاونین ومساہمین کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اللہ اسے بہت سے لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ بنا دے۔

وهو ولی التوفیق وبنعمته تتم الصالحات وصلی الله علیٰ نبیه محمد وآله وصحبه اجمعین

وکتب ذلک

عبداللہ ناصر الرحمانی

(امیر جمعیت اہل حدیث سندھ)

TRUEMASLAK@INBOX.COM

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ (الزمر ۳)
خبردار اللہ ہی کے لئے ہے خالص دین۔
بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ (الانبیآء ۱۸)
بلکہ ہم حق کو باطل پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور باطل اسی وقت نابود ہو جاتا ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔
فقہ حنفی بمقابلہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
تالیف
شیخ العرب والعجم
علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمۃ اللہ علیہ
ناشر
جمعیت اہل حدیث سندھ (حلقہ کراچی)
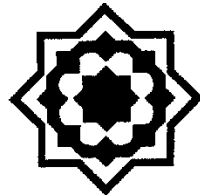
1

عن ابی قلابة عن انس من السنة اذا تزوج الرجل البکر علی الثیب اقام عندها سبعا وقسم واذا تزوج الثیب اقام عندها ثلاثا ثم قسم قال ابو قلابة ولو شئت لقلت ان انسا رفعه الی النبی ﷺ

(ترجمہ) نبی اکرم ﷺ کی سنت یہ ہے کہ دوسری شادی کرنے والا دلہن کے پاس، اگر وہ کنواری ہو تو سات دن قیام کریگا اور اگر وہ بیوہ ہے تو تین دن۔ پھر دونوں کیلئے باری مقرر کرے گا۔

تخریج: صحیح البخاری ج۲ کتاب النکاح باب اذا تزوج الثیب علی البکر صفحہ: ۷۸۵ رقم الحدیث ۵۲۱۴،
صحیح مسلم ج۱ کتاب الرضاع باب قدر ما تستحقه البکر والثیب من اقامة الزوج عقب الزفاف صفحه ۴۷۲ رقم الحدیث ۱۴۶۱

فقہ حنفی

والقدیمة والجدیدة سواء
یعنی اس بارے میں پہلی اور دوسری بیوی تقسیم کے اعتبار سے برابر ہے۔

(ھدایہ اولین ج ۲ کتاب النکاح باب القسم صفحہ: ۳۴۹)

2

عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ذکوۃ الجنین ذکوۃ امہ

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مادہ جانور کو ذبح کرنے سے اس کے پیٹ میں موجود بچہ بھی ذبح ہو جاتا ہے۔

تخریج: ابوداؤد ج۲ کتاب الضحایا باب ماجاء فی ذکوۃ الجنین صفحہ: ۳۴-۳۵ رقم الحدیث ۲۸۲۸، ترمذی ج ۱ ابواب الصید باب ذکوٰۃ الجنین صفحہ: ۱۷۸، عن ابی سعید، رقم الحدیث ۱۴۷۶

ومن نحر ناقة او ذبح بقرة فوجد فی بطنها جنينا ميتا لم يوكل اشعر اولم يشعر

یعنی جس نے اونٹنی نحر کی یا گائے ذبح کی، اور اس کے پیٹ میں مرا ہوا بچہ پایا تو وہ بچہ کھانے میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

(هداية اخرين كتاب الذبائح ص ۴۴۰، ج ۴)

3

عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نهی یوم خیبر عن لحوم الحمر الاهلیة واذن فی لحوم الخیل

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر والے دن پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے روک دیا اور گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت دی۔

تخریج: صحیح بخاری ج۲ کتاب المغازی باب غزوة خیبر صفحہ: ۶۰۶، کتاب الذبائح والصید باب لحوم الخیل صفحہ: ۸۲۹ رقم الحدیث ۴۲۱۹، ۵۵۲۰، ۵۵۲۴ صحیح المسلم ج۲ کتاب الصید والذبائح ومایؤکل من الحیوان باب اباحة اکل لحم الخیل صفحہ: ۱۵۰، رقم الحدیث ۱۹۴۱ واللفظ لمسلم

فقہ حنفی

ویکرہ لحم الفرس عند ابی حنیفة

یعنی امام ابوحنیفہ کے نزدیک گھوڑے کا گوشت مکروہ ہے۔

(ھدایہ آخرین ج۴ کتاب الذبائح ص ۴۴۱)

4

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مات وعلیہ صیام صام عنہ ولیہ

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مرنے والے پر اگر روزوں کی قضا ہو تو وہ قضا اس کے وارث اس کی طرف سے پوری کریں گے۔

تخریج: صحیح بخاری ج ۱ کتاب الصوم باب من مات وعلیہ صوم صفحہ: ۲۶۲-۶۳ رقم الحدیث ۱۱۴۷، صحیح المسلم ج ۱ کتاب الصیام باب قضاء الصوم عن المیت صفحہ: ۳۶۲ رقم الحدیث ۱۹۵۲

فقہ حنفی

من مات وعليه قضاء رمضان فاوصى به اطعم عنه وليه لكل يوم نصف صاع من بر او من تمر او شعير ولا يصوم عنه الولی

یعنی مرنے والے پر اگر رمضان کے روزوں کی قضا ہو اور وہ ان کے بارے میں وصیت کر جائے تو اس کے وارث اس کی طرف سے روزے تو نہیں رکھ سکتے، البتہ ہر دن گندم یا کھجور یا جو کا آدھا صاع میت کی طرف سے (مسکینوں کو) کھلا سکتے ہیں۔

(هدايه اولين ج ا كتاب الصوم باب مايوجب القضاء والكفارة صفحه: ۲۲۳-۲۲۲)

حدیث نبوی ﷺ

5

عن ام الفضل قالت ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال لا تحرم الرضعة او الرضعتان

(ترجمہ) سیدہ ام الفضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک چسکی یا دو چسکیوں سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب الرضاع صفحہ: ۴۶۹ باب فی المصة والمصتان رقم الحدیث ۳۵۹۳

فقہ حنفی

قلیل الرضاع وکثیرہ سواء اذا حصل فی
مدة الرضاع یتعلق به التحریم

دودھ تھوڑا پیا ہو یا زیادہ، جب رضاعت کی مدت میں ہو تو اس سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے۔

(ھدایه اولین ج۲ کتاب الرضاع صفحه: ۳۵۰)

6

عن عائشة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا تقطع ید السارق الا فی بربع دینار فصاعدا

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چور کا ہاتھ دینار کے چوتھے حصے (تین درہم) کے برابر چوری کرنے یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے کی وجہ سے کاٹا جائے گا۔

تخریج: بخاری ج ۲ کتاب الحدود باب قول الله والسارق والسارقة فاقطعوا ایدیهما صفحه:۱۰۰۴:۱۰۰۳ رقم الحدیث ۶۷۹۰، مسلم ج ۲ کتاب الحدود باب حد السارق ونصابها صفحه ۶۳، واللفظ لمسلم رقم الحدیث ۴۴۰۰

واذا سرق العاقل البالغ عشرة دراهم او
مايبلغ قيمة عشرة دراهم مضروبة من
حرز لاشبهة فيه وجب عليه القطع

جب عاقل اور بالغ دس درہموں کی چوری کریگا یا ایسی چیز کی چوری کریگا جس کی قیمت دس درہم ہے، تو اس کا ہاتھ کاٹنا واجب ہے۔

(هداية اولين ج۲ كتاب السرقة صفحه:۵۳۷)

7

عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اعطى في صداق امرأته ملأ كفيه سويقا اوتمرا فقد استحل

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اپنی بیوی کو حق مہر میں ستو یا کھجور کی دونوں ہتھیلیاں بھر کے دیں تو اس نے اس کو حلال کر دیا۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ كتاب النكاح باب قلة المهر صفحه: ۲۹۴ رقم الحديث ۲۱۱۰

واقل المهر عشرة دراهم... ولو سمّى اقل من عشرة فلها العشر عندنا

حق مہر کم سے کم دس درہم ہے......اور اگر کسی نے دس درہم سے کم حق مہر مقرر کیا تو ہمارے مذہب کے مطابق وہ حق مہر دس درہم ہی ہوگا۔

(هداية اولين ج۲ كتاب النكاح باب المهر صفحه:۳۲۴)

8

عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده قال قال رسول الله صلى الله علیه وسلم لا یرجع احد فی هبته الا والد عن ولده

(ترجمہ) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی بھی شخص ہبہ کی ہوئی چیز واپس نہیں لے سکتا، مگر والد اپنے بیٹے سے (واپس لے سکتا ہے)۔

تخریج: نسائی ج۲ کتاب الهبة باب رجوع الوالد فیما یعطی ولده صفحه: ۱۳۶، ابن ماجه ج۲ ابواب الاحکام باب من اعطی ولده ثم رجع فیه صفحه ۱۷۲، رقم الحدیث ۲۳۷۸

فقہ حنفی

اذا وھب الھبة لا جنبی فله الرجوع منها
...... بخلاف ھبة الوالد لولده

جب ایک آدمی کوئی چیز کسی کو ہبہ کرتا ہے تو وہ واپس لے سکتا ہے، مگر والد بیٹے سے نہیں لے سکتا۔

(ھدایه آخرین ج۳ کتاب الھبة باب مایصح رجوعه وما لایصح صفحه: ۲۸۹)

9

عن زيد بن خالد رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم (فى ضالة الابل) مالک ولها معها سقاءها وحذائها ترد الماء وتأكل الشجر حتى يلقاها ربها

(ترجمہ) سیدنا زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (گم شدہ اونٹ) کے بارے میں فرمایا کہ وہ پانی پیتا رہے گا، گھاس کھاتا رہے گا، یہاں تک کہ مالک اسے پالے گا۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب اللقطة باب اذا لم يوجد صاحب اللقطة بعد سنة فهى لمن وجدها صفحه: ۳۲۸، رقم الحديث ۲۴۲۹، مسلم ج۲ کتاب اللقطة صفحه: ۷۸ رقم الحديث ۱۷۲۲

فقہ حنفی

ویجوز التقاط فی الشاۃ والبقرۃ والبعیر

یعنی گم شدہ بکری گائے اور اونٹ لے لینا جائز ہے۔

(ھدایہ اولین ج ۲ کتاب اللقطۃ صفحہ ۶۱۵)

10

رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد ان کو غسل دینے کے ذکر میں ہے کہ:

فضفرنا شعرها ثلاثة قرون فالقينا خلفها

(ترجمہ) یعنی ہم نے اس کے بالوں کی تین چوٹیاں بنا کر پیچھے کی طرف ڈال دیں۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الجنائز باب يلقى شعر المرأة خلفها ثلاثة قرون صفحه: ۱۶۸، ۱۶۹، رقم الحديث ۱۲۶۳، واللفظ له — مسلم ج ۱ كتاب الجنائز باب في مشط شعر النساء ثلاثة قرون صفحه: ۳۰۴

فقہ حنفی

يجعل شعرها ضفرتين على صدرها

عورت (میت) کے بالوں کی دو چوٹیاں بنا کر سینے کی طرف ڈال دی جائیں گی۔

(ھدایہ اولین ج ا کتاب الصلاۃ باب الجنائز فصل التکفین صفحہ ۱۷۹)

حدیث نبوی ﷺ

11

عن عبداللہ بن زید قال خرج رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم با الناس الی
المصلیٰ لیستسقی فصلی بھم رکعتین
جھر فیھما با القرأۃ واستقبل القبلۃ یدعو
ورفع یدیہ وحول رداءہٗ حین استقبل القبلۃ

(ترجمہ) سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نمازِ استسقاء کے لئے لوگوں کے ساتھ عیدگاہ کی طرف نکلے جہاں آپ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھائیں جس میں جہری قرأت فرمائی پھر قبلے کی طرف رخ کیا اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور چادر کو پلٹا۔

تخریج: صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۳۹ . کتاب الاستسقاء باب کیف حول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ظھرہٗ الی الناس رقم الحدیث ۹۸۰ باختلاف یسیر، مسند احمد ج ۲ ص ۳۹ رقم ۱۶۴۸۴، سنن الدارقطنی ج ۲ کتاب الاستسقاء رقم الحدیث ۱۷۷۶ ج ۴ صفحہ ۲۱۲، جامع ترمذی رقم الحدیث ۵۵۶، ابواب السفرباب ماجاء فی صلاۃ الاستسقاء ج ۱ ص ۷۲، صحیح ابن خزیمہ ج ۲ ص ۳۳۳، رقم الحدیث ۱۴۱۰ جماع الابواب صلاۃ الاستسقاء ومافیھا باب خروج الامام باالناس الی الاستسقاء

فقہ حنفی

قال ابو حنیفة رضی الله عنه لیس فی الاستسقاء صلاة مسنونة فی جماعة فان صلی الناس وحدانا جاز

ابوحنیفہ فرماتے ہیں کہ استسقاء میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا مسنون نہیں ہے، ہاں اگر لوگ اکیلے نماز پڑھ لیں تو جائز ہے۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الاستسقاء صفحه ۱۷۶)

حدیث نبوی ﷺ

12

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يخطب اذا جآء احدكم يوم الجمعة والامام يخطب فليركع ركعتين وليتجوز فيهما

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو اور تم میں سے کوئی ایک آئے تو اس کو چاہیے کہ دو رکعتیں مختصر پڑھ لے۔

تخریج: مسلم ج ا كتاب الجمعة باب من دخل المسجد والامام يخطب او خرج للخطبة فليصل ركعتين وليتجوز فيهما صفحه: ۲۸۷ رقم الحديث ۲۰۲۲

اذا خرج الامام یوم الجمعة ترک الناس الصلاة والکلام حتی یفرغ من خطبة

جمعہ کے دن جب امام جمعہ نماز کیلئے نکلے تو لوگوں کو نماز اور کلام ترک کر دینا چاہیے۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الجمعة صفحہ: ۱۷۱)

13

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیہ وسلم صلٰوۃ اللیل مثنی مثنی فاذا خشی احدکم الصبح صلی رکعة واحدۃ توتر له ماقد صلی

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت نماز پڑھ لے (یہ ایک رکعت) اس کی پوری نماز کے لئے وتر ہو جائے گی۔

تخریج: بخاری ج ۱ ابواب الوتر باب ماجاء فی الوتر صفحہ: ۱۳۵ رقم الحدیث ۹۹۰

فقہ حنفی

الوتر ثلاث رکعات

وتر تین رکعتیں ہی ہے۔

(هدايه اولين ج ا كتاب الصلوة باب صلاة الوتر صفحه ۱۴۴)

14

عن عائشة قالت ان الشمس خسفت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فبعث مناديا الصلاة جامعة فتقدم وصلى اربع ركعات فى ركعتين واربع سجدات

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں جب سورج گرہن ہوا تھا تو آپ ﷺ نے منادی کرا کے دو رکعتیں نماز پڑھائی۔ ہر ایک رکعت میں دو دو رکوع کیے۔

تخریج: بخاری ج ۱ ابواب الکسوف باب الجہر بالقرائۃ فی الکسوف صفحہ ۱۴۵، رقم الحدیث ۱۰۶۶، مسلم ج ۱ کتاب الکسوف فصل صلوٰۃ الکسوف رکعتان باربع رکعات ۱۲۹۱، رقم الحدیث ۲۰۸۹ واللفظ للبخاری

فقہ حنفی

اذا انکسفت الشمس صلی الامام بالناس رکعتین کھیئۃ النافلۃ فی کل رکعۃ رکوع واحد

جب سورج گرہن ہو جائے تو امام لوگوں کو عام نفلی نماز کی طرح دو رکعتیں پڑھائے ہر رکعت میں ایک رکوع کرے۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب صلاۃ الکسوف ص ۱۷۵)

15

عن ابی سعیدن الخدری ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لیس فی حب ولا تمر صدقة حتی یبلغ خمسة اوسق

(ترجمہ) سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دانے اور کھجور جب تک پانچ وسق تک نہیں پہنچ جاتے تب تک ان میں زکوٰۃ نہیں۔

تخریج: نسائی ج ۱ کتاب الزکوٰۃ باب زکوٰۃ الحبوب صفحہ: ۳۴۴ رقم الحدیث ۲۴۸۷

قال ابو حنیفة فی قلیل ما اخرجته الارض وکثیرہ العشر سواء سقی سیحا او سقته السماء الا القصب والحطب والحشیش

یعنی امام ابوحنیفہ نے فرمایا سرکنڈے اور گھاس کے علاوہ زمین کی ہر پیداوار پر وہ کم ہو یا زیادہ زکٰوۃ ہے۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الزکوٰۃ باب زکوٰۃ الزروع والثمار صفحہ: ۲۰۱)

16

عن مالک بن الحویرث اللیثی انه رأی النبی صلی الله علیه وسلم یصلی فاذا کان فی وتر من صلوٰته لم ینهض حتی یستوی قاعدا

(ترجمہ) سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم طاق رکعت میں ہوتے تو سیدھے بیٹھ جانے کے بعد کھڑے ہوتے۔ یعنی پہلی اور تیسری رکعت کے بعد سیدھے ہوکر بیٹھتے پھر دوسری اور چوتھی رکعت کیلئے کھڑے ہوتے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الاذان باب من استوی قاعدا فی وتر من صلوٰته ثم نهض صفحه: ۱۱۳ رقم الحدیث ۸۲۳

فقہ حنفی

واستوی قائماً علی صدور قدمیه ولا یقعد ولا یعتمد بیدیه علی الارض

اور اپنے پاؤں پر سیدھا کھڑا ہو جائے نہ بیٹھے اور نہ اپنے ہاتھ زمین پر ٹیکے۔

(ھدایه اولین ج ا کتاب الصلوٰۃ باب صفة الصلوٰۃ صفحه: ۱۱۰)

حدیث نبوی ﷺ

17

عن ابی محذورة قال القی علی رسول
الله صلی الله علیه وسلم التاذین هو
بنفسه (وفیه) ثم تعود فتقول. الخ

(ترجمہ) سیدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ خود رسول اللہ ﷺ نے انہیں ترجیع والی (دوہری) اذان سکھلائی۔

((نوٹ) اذان میں شہادتین کے کلمات پہلے دو دو مرتبہ دھیمی (آہستہ) آواز سے کہنا پھر دوبارہ دو دو مرتبہ بلند آواز سے کہنا ترجیع کہلاتا ہے)

تخریج: سنن ابی داؤد کتاب الصلاة باب کیف الأذان ج ۱ صفحه ۸۰ رقم الحدیث ۵۰۳، وسنن نسائی کتاب الأذان باب کیف الأذان ج ۱ صفحه ۱۰۳ رقم الحدیث ۶۳۳، وسنن ابن ماجه باب الترجیع فی الأذان ج ۱ صفحه ۱۰۱ رقم الحدیث ۷۰۸

فقہ حنفی

الاذان سنة للصلوٰة الخمس والجمعة لا سواها ولا ترجيع فيه

اذان پانچ نمازوں اور جمعہ کیلئے سنت ہے اور اس میں ترجیع (دوہری) نہیں ہے۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب الاذان صفحہ۸۷)

حدیث نبوی ﷺ

18

عن مغیرة بن شعبة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم توضأ فمسح بناصیتہ وعلی العمامة والخفین

(ترجمہ) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کرتے وقت اپنی پیشانی، پگڑی اور موزوں پر مسح کیا۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب الطهارة باب مسح علی الخفین صفحہ: ۱۳۴ رقم الحدیث ۲۲۲

فقہ حنفی

ولا يجوز المسح على العمامة

پگڑی پر مسح کرنا جائز نہیں ہے۔

(هدايه اولين كتاب الطهارة باب المسح على الخفين صفحه ٦١،)

19

عن عمار فی حدیثه ضرب النبی صلی الله علیه وسلم بکفیه الارض ونفخ فیهما ثم مسح بهما وجهه وکفیه

(ترجمہ) سیدنا عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو زمین پر مارا پھر ان دونوں میں پھونکا، پھر ان دونوں کے ذریعے اپنے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں پر مسح کیا۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب التیمم باب هل ینفخ فی یدیه بعدما یضرب بهما الصعید للتیمم صفحه: ۴۸، رقم الحدیث ۳۳۸، مسلم ج ۱ کتاب الحیض باب التیمم صفحه ۱۶۱ رقم الحدیث ۳۶۸ واللفظ للبخاری

فقہ حنفی

والتیمم ضربتان یمسح باحداھما وجھه
وبالاخریٰ یدیه الی المرفقین

تیمم کیلئے دو ضربیں ہیں (یعنی اپنے ہاتھوں کو زمین پر دو بار مارنا) ایک بار چہرے پر مسح کرنے کیلئے اور دوسری بار دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک کیلئے۔

(ھدایہ ج ا اولین کتاب الطھارۃ باب التیمم صفحہ: ۵۰)

20

عن عبداللہ بن المغفل قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلوا قبل المغرب رکعتین صلوا قبل المغرب رکعتین ثم قال فی الثالثۃ لمن شاء کراھیۃ ان یتخذھا الناس سنۃ

(ترجمہ) سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے دو مرتبہ فرمایا "مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرو تیسری بار فرمایا جس کا دل چاہے" یہ اس لئے فرمایا کہ کہیں لوگ اسے سنت (مؤکدہ) نہ بنالیں۔

تخریج: صحیح بخاری ج ۱ صفحہ ۱۵۷ کتاب التھجد باب الصلاۃ قبل المغرب رقم الحدیث نمبر ۱۱۸۳، صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۷۸ کتاب فضائل القرآن باب بین کل اذانین صلاۃ حدیث نمبر ۸۳۸

فقہ حنفی

ولا یتنفل بعد الغروب قبل الفرض

سورج کے غروب ہوجانے کے بعد فرض نماز سے پہلے نفلی نماز نہیں پڑھی جاسکتی۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب المواقیت فصل فی الاوقات التی تکرہ فیھا الصلاۃ صفحہ: ۸۶)

21

عن ابی هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نعى النجاشي في اليوم الذي مات فيه وخرج بهم الى المصلى فصف بهم وكبر عليه اربع تكبيرات

(ترجمہ) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس دن نجاشی کا انتقال ہوگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی موت کی خبر سنائی اور عیدگاہ کی طرف نکلے، صفیں بنائی گئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار تکبیرات کہیں۔

تخریج: بخاری ج ا كتاب الجنائز باب التكبير على الجنازة اربعا صفحه: ۱۷۸ – رقم الحديث ۱۳۳۳، ايضا باب الرجل ينعى الى اهل الميت بنفسه صفحه: ۱۶۷، مسلم ج ا كتاب الجنائز باب في التكبير على الجنازة صفحه: ۳۰۹ رقم الحديث ۲۲۰۴ واللفظ للبخاری

فقہ حنفی

فلا تصح علٰی غائب

غائبانہ نماز جنازہ پڑھنا صحیح نہیں ہے۔

(الدر المختار باب صلاۃ الجنائز ج۲ ص ۲۰۹، طبع دارالفکر بیروت)

22

امر بلال ان یشفع الاذان ویوتر الاقامة

(ترجمہ) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا تھا کہ اذان کے کلمات دو دو مرتبہ کہیں اور اقامت کے کلمات ایک ایک بار کہیں۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الاذان باب الاذان مثنی مثنی صفحہ: ۸۵، رقم الحدیث ۲۰۵ ـ ۲۰۶، مسلم ج ۱ کتاب الصلوة باب الامر بشفع الاذان الخ صفحہ: ۱۶۴، رقم الحدیث ۸۳۸

والاقامة مثل الاذان انه يزيد فيها بعد الفلاح قدقامت الصلاة مرتين

اقامت اذان ہی کی طرح ہے یہ فرق ہے کہ اقامت میں "حی علی الفلاح" کے بعد دو مرتبہ "قدقامت الصلاۃ" کہتے ہیں۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب الاذان صفحہ:۸۷)

حدیث نبوی ﷺ

23

عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل عن الخمر تتخذ خلا فقال لا.

(ترجمہ) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے شراب کے بارے میں پوچھا گیا کہ اس سے سرکہ بنایا جاسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔

تخریج: مسلم ج۲ کتاب الاشربہ باب تحریم تخلیل الخمر الخ صفحہ:۱۶۳ رقم الحدیث ۵۱۴۰

فقہ حنفی

واذا تخللت الخمر حلّت سواء صارت خلاً بنفسها أو شيء يطرح فيها ولا يكره تخليلها

شراب کا سرکہ بنایا جا سکتا ہے، برابر ہے وہ سرکہ نفس شراب سے بنایا جائے یا اس کی کوئی چیز ڈال کر سرکہ بنایا جائے اس میں کراہیت نہیں۔

(هداية اخيرين ج۴ كتاب الأشربه صفحه: ۴۹۹)

24

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیہ وسلم اذا استأذنت إمرأة احدكم الی المسجد فلایمنعها

(ترجمہ) جب تم میں سے کسی کی بیوی مسجد میں نماز پڑھنے کی اجازت طلب کرے تو اسے منع نہ کرو۔

تخریج: صحیح بخاری کتاب الاذان باب استئذان المرأة زوجها فی الخروج الی المسجد رقم الحدیث ۸۷۳ ج ۱ ص ۱۲۰، صحیح مسلم کتاب الصلاة باب خروج النساء الی المساجد رقم الحدیث ۱۸۳

یکرہ لھن حضور الجماعات ولابأس للعجوزان تخرج فی الفجر و المغرب والعشآء

یعنی عورتوں کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کیلئے مسجد جانا مکروہ ہے۔ مگر بوڑھی عورت فجر، مغرب اور عشاء پڑھنے کیلئے جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب الامامۃ صفحہ ۱۲۶)

حدیث نبوی ﷺ

25

عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تجاوز عن امتي الخطأ والنسيان وما استكرهوا عليه

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطا بھول اور وہ کام جو اس سے زبردستی کروایا گیا ہو معاف کر دیئے ہیں۔

تخریج: سنن ابن ماجه كتاب الطلاق باب طلاق المكره والناسي رقم الحديث ٢٠٤٣-٢٠٤٥، رواه البيهقي في كتاب الاقرار باب من لايجوز اقرارهٔ رقم الحديث ١١٢٣٢ ج٦ صفحه ٨٤، بلفظ وضع عن امتي عن عبدالله بن عمر رضي الله عنهما وفي كتاب الايمان باب جامع الايمان، رقم الحديث ١٩٧٩٨، عن عبدالله بن عباس رضي الله عنهما

فقہ حنفی

ومن تکلم فی صلٰوۃ عامدا او ساھیا بطلت صلوته

جس نے دوران نماز جان بوجھ کر یا بھول کر بات چیت کرلی، اس کی نماز باطل ہوگئی۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلٰوۃ باب مایفسد الصلٰوۃ صفحہ ۱۳۴)

26

عن سمرة بن جندب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قتل عبدہ قتلناہ ومن جدع عبدہ جدعناہ.

(ترجمہ) سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اپنے غلام کو قتل کیا، ہم اس کو قتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کا کوئی عضو کاٹا، ہم اس کا عضو کاٹیں گے۔

تخریج: ترمذی ج ۱ ابواب الدیات باب ماجاء فی الرجل یقتل عبدہ صفحہ: ۱۶۹، رقم الحدیث ۱۴۱۴، ابوداؤد ج ۲ کتاب الدیات باب من قتل عبدہ اومثل بہ ایقادمنہ صفحہ: ۲۷۲، رقم الحدیث ۴۵۱۵، ابن ماجہ ابواب الدیات باب ھل یقتل الحربا لعبد صفحہ: ۱۹۱ رقم الحدیث ۲۶۶۳، سنن النسائی کتاب القسامة والقعود والدیات باب القود من السید للمولیٰ رقم الحدیث ۴۷۴۲۔۴۷۵۷، صفحہ ۲۴۰

فقہ حنفی

ولا یقتل الرجل بعبدہ

کسی آدمی کو اس کے غلام کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

(ھدایہ اخرین ج۴ کتاب الجنایات باب مایوجب القصاص

صفحہ:۵۶۳)

27

عن ابی مسعود الانصاری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن ثمن الکلب ومھر البغی وحلوان الکاھن

(ترجمہ) سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور زنا کی اجرت اور نجومی کا منہ میٹھا کرانے سے منع فرمایا۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب البیوع باب ثمن الکلب صفحہ: ۲۹۸، رقم الحدیث ۲۲۳۷، مسلم ج ۲ کتاب المساقاۃ والمزارعۃ باب تحریم ثمن الکلب وحلوان الکاھن ومھر البغی والنھی عن بیع السنور رقم الحدیث ۴۰۰۹ صفحہ: ۱۹

فقہ حنفی

يجوز بيع الكلب والفهد والسباع

یعنی کتے، چیتے اور دوسرے درندوں کی تجارت کرنا جائز ہے۔

(هدايه اخيرين ج۳ كتاب البيوع مسائل منثورة ص ۱۰۱)

28

عن ابی سلمة بن عبدالرحمان ان عائشة
لما توفی سعد بن ابی الوقاص قالت
ادخلوا به المسجد حتی اصلی علیه
فانکر ذلک علیها فقالت واللہ لقد
صلیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم
علی ابنی بیضاء فی المسجد سهیل
واخیه

(ترجمہ) سیدنا ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اس (کی میت) کو مسجد میں لے آؤ، تاکہ میں بھی اس کی نماز جنازہ پڑھ سکوں۔تو ان کی اس بات کا انکار کیا گیا، تب انہوں نے کہا اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیضاء کے دونوں بیٹوں سہیل اوراس کے بھائی کی نماز جنازہ مسجد میں پڑھائی تھی۔

تخریج: مسلم ج ا کتاب الجنائز فصل فی جواز الصلاة علی المیت فی المسجد صفحه ۳۱۳، رقم الحدیث ۲۲۵۴

فقہ حنفی

ولا یصلی علی میت فی مسجد جماعة

یعنی میت پر مسجد میں نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب الجنائز فصل فی الصلاۃ علی المیت صفحہ: ۱۸۰)

29

عن علی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال الا لا یقتل مسلم بکافر

(ترجمہ) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کافر کے عوض مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

تخریج: ابوداؤد ج۲ کتاب الدیات باب ایقاد المسلم من الکافر صفحہ ۲۷۵، رقم الحدیث ۴۵۳۰، نسائی ج۲ کتاب القسامة والقود والدیات باب سقوط القود من المسلم للکافر صفحہ ۲۴۱، رقم الحدیث ۴۷۳۹۔۴۷۳۸ واللفظ لابی داؤد

فقہ حنفی

والمسلم بالذمی..... الخ

مسلمانوں اور ذمی کافر کی دیت برابر ہے۔

(ھدایہ آخیرین ج۴ کتاب الدیات صفحہ: ۵۶۲)

حدیث نبوی ﷺ

30

عن ام عطية قالت امرنا ان نخرج الحيض يوم العيدين والذوات الخدور فيشهدن جماعة المسلمين ودعوتهم ويعتزل الحيض عن مصلاهن (الحديث)

(ترجمہ) سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم عورتوں کو بھی نماز عید پڑھنے کے لئے عیدگاہ کی طرف جانے کا حکم دیا جب کہ حائضہ عورتوں کے لئے یہ حکم تھا کہ عیدگاہ سے دور رہ کر مسلمانوں کی دعاؤں میں شریک رہیں۔

تخریج: رواہ البخاری ج ۱ فی کتاب الصلوۃ باب وجوب الصلوۃ فی الثیاب رقم الحدیث ۳۵۱ صفحہ ۵۱، رواہ المسلم فی کتاب صلاۃ العیدین باب ذکر اباحۃ خروج النساء فی العیدین رقم الحدیث ۲۰۵۴ ج ۱ ص ۲۹۰، ۲۹۱

فقہ حنفی

ویکرہ لھن حضور الجماعات

یعنی عورتوں کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کیلئے مسجد میں جانا مکروہ ہے۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب الامامۃ صفحہ ۱۲۶)

31

عن انس ان یھودیاً رض رأس جاریة بین حجرین فقیل لھا من فعل بک ھٰذا أفلان أفلان حتیٰ سمی الیھودی فاومت برأسھا فجیء بالیھودی فاعترف فأمر به رسول الله صلی الله علیه وسلم فرُضَّ رأسه بالحجارة

(ترجمہ) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک بچی کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا تو اس بچی کو کہا گیا، تیرا یہ حال کس نے کیا، کیا فلاں نے؟ کیا فلاں نے؟ یہاں تک کہ یہودی کا نام لیا گیا، تو اس نے سر کے اشارے سے ہاں کہا پھر اس یہودی کو لایا گیا، اس نے اعتراف کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سر کو بھی پتھر کے ساتھ کچلنے کا حکم دیا۔

تخریج: بخاری ج۲ کتاب الدیات باب اذا اقر بالقتل مرة قتل به صفحه : ۱۰۱۷ و اللفظ له، رقم الحدیث ۶۸۸۴، مسلم ج۲ کتاب القسامة والمحاربین والقصاص والدیات باب ثبوت القصاص فی القتل بالحجر ص ۵۸ رقم الحدیث ۴۳۶۱

فقہ حنفی

ولا یستوفی القصاص الا بالسیف

یعنی قصاص تلوار ہی سے کیا جائے گا، کسی دوسری چیز سے نہیں کیا جائے گا۔

(ھدایہ آخیرین ج۴ کتاب الجنایات باب مایوجب القصاص ص ۵۶۳)

32

عن كثير ابن عبد الله عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم كبر في العيدين في الاولىٰ سبعا قبل القراءة وفي الاخرة خمسا قبل القراءة

(ترجمہ) بیشک نبی ﷺ عیدین میں پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے سات تکبیرات اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیرات کہتے تھے۔

تخریج: ترمذی ج ۱ ابواب العیدین باب فی التکبیر فی العیدین ص ۷۰، رقم الحدیث ۵۳۶، ابن ماجه ماجاء فی صلٰوۃ العیدین باب ماجاء فی کم یکبر الامام فی صلٰوۃ العیدین صفحہ: ۹۱ رقم الحدیث ۱۲۷۹

فقہ حنفی

یکبر فی الاولیٰ للافتتاح وثلاثا بعدها ثم یقرأ الفاتحة وسورة ویکبر تکبیرة یرکع بها ثم یبتدی فی الرکعة الثانیة بالقراءة ثم یکبر ثلاثا بعدها ویکبر رابعة یرکع بها

پہلی رکعت میں نماز کے آغاز کے لئے تکبیر کہی جائے گی اور اس کے بعد تین تکبیرین کہی جائیں گی۔ پھر سورۃ فاتحہ اور دوسری کوئی سورۃ پڑھی جائے گی۔ پھر رکوع کے لئے تکبیر کہی جائے گی۔ پھر دوسری رکعت کا قرأت سے آغاز کیا جائے گا، پھر اس کے بعد تین تکبیریں کہی جائیں گی اور چوتھی تکبیر رکوع کے لئے کہی جائے گی۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب العیدین ص ۱۷۳)

33

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم عامة عذاب القبر من البول

(ترجمہ) سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عام طور پر قبر کا عذاب پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

تخریج: رواه الحاکم فی مستدرکه عن ابن عباس رفعه الی النبی صلی الله علیه وسلم قال عامة عذاب القبر من البول رقم الحدیث ۶۵۴ جلد ۱ صفحه ۲۹۳ طبع دارالکتب العلمیه بیروت، سنن الدارقطنی عن ابی هریرة ج ۱ ص ۱۲۸، رقم ۷ طبع دارلمعرفة بیروت

فإن انتضح عليه البول مثل رؤس الابر فذالک ليس بشيء وقدر الدرهم وما دونه من النجس المغلظ كالدم والبول والخصر وحزء الدجاج وبول الحمار جازت الصلوٰة معه

(ترجمہ) سوئی کے سر کے برابر اگر پیشاب کے قطرے لگے ہوئے ہیں تو کوئی حرج نہیں...... اگر درہم کے برابر سخت نجاست مثلاً: پیشاب، شراب، مرغ کی بیٹھ یا گدھے کا پیشاب لگا ہوا ہو تو نماز درست ہے۔

(هداية اولين ج ا كتاب الطهارات باب الانجاس وتطهيرها صفحه: ۷۴، ۷۷)

34

عن جبير بن مطعم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايام التشريق كلها ايام ذبح

(ترجمہ) سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تشریق کے تمام دن (یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحج) قربانی کے دن ہیں۔

تخریج: مسند احمد ج ۴ ص ۸۲ رقم الحدیث ۱۶۷۹۷، ۱۶۷۹۸، صحیح ابن حبان مع الاحسان ۳۸۴۳، سنن دار قطنی ۴۲۷۱ تا ۴۲۷۳، سنن الکبریٰ للبیہقی ج ۹ ص ۲۹۵، ۲۹۶، رقم الحدیث ۱۹۰۲۴، ۲۶-۱۹۰۲۵ معجم طبرانی کبیر ج ۲ ص ۱۳۸ رقم الحدیث ۱۵۸۳، مسند البزار ج ۸ ص ۳۶۴ رقم الحدیث ۳۴۴۴، سلسلة الاحادیث الصحیحة للالبانی ج ۵ ص ۶۱۷ رقم الحدیث ۲۴۷۶ وثق رجاله الحافظ فی فتح الباری ج ۱۰ ص ۸ کتاب الاضاحی باب من قال الاضحیٰ یوم النحر تحت حدیث ۵۵۵۰

فقہ حنفی

وهی جائزة فی ثلاثة ایام یوم النحر
ویومان بعده .

اور یہ (قربانی) جائز ہے تین دنوں میں دس تاریخ کو اور اس کے بعد دو دن۔
(یعنی دس، گیارہ اور بارہ ذوالحج)

(هدایه آخرین ج۴ کتاب الاضحیه صفحه: ۴۴۶)

35

عن عبداللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دفع الیٰ یھود نخل خیبر وارضھا علیٰ ان یعتملوھا من اموالھم ولرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شطر ثمرھا

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہود کو خیبر کی کھجور اور اس کی زمین آدھی بٹائی پر آباد کرنے کے لئے دی اس شرط پر کہ وہ اس کو اپنے مال سے آباد کریں گے۔

تخریج: مسلم ج۲ کتاب المساقاۃ والمزارعۃ باب المساقاۃ والمعاملۃ بجزء من الثمر والزرع صفحہ: ۱۵، رقم الحدیث ۳۹۶۲

فقہ حنفی

قال ابو حنیفة المزارعة بالثلث والربع باطلة

امام ابوحنیفہ کہتے ہیں کہ تہائی یا چوتھائی پر کھیتی بٹائی پر دینا باطل ہے۔

(ہدایہ اخیرین ج۴ کتاب المزارعہ ص ۴۲۴)

حدیث نبوی ﷺ

36

عن انس قال استخلف رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ابن ام مکتوم یؤم الناس وھو اعمیٰ

(ترجمہ) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (اپنی عدم موجودگی میں) ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا تھا وہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے اور وہ نابینا تھے۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب امامۃ الاعمیٰ ص ۹۵ رقم الحدیث ۵۹۵

فقہ حنفی

فیکرہ تقدیم العبد والاعرابی والفاسق والاعمیٰ وولد الزنا

غلام، اعرابی، فاسق، نابینے اور ولد الزنا کو امامت کیلئے آگے کھڑا کرنا مکروہ ہے۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب الامامۃ صفحہ: ۱۲۲)

37

عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل مسکر خمر و کل مسکر حرام

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نشہ دینے والی چیز شراب ہے اور ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

تخریج: مسلم ج۲ کتاب الاشربہ باب بیان ان کل مسکر خمر الخ صفحہ: ۱۶۲ رقم الحدیث ۵۲۱۹

ایک حدیث میں ہے:

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من الحنطة خمرا و من الشعیر خمرا و من التمر خمرا و من الزبیب خمرا و من العسل خمرا (ترمذی ج۲ کتاب الاشربة باب ماجاء فی الحبوب التی یتخذ منها الخمر صفحہ: ۹، رقم الحدیث ۱۸۷۲، واللفظ له ابو داؤد ج۲ کتاب الاشربة باب الخمر من ماھی صفحہ: ۱۶۱، رقم الحدیث ۳۶۷۶)

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گندم، جو، کھجور، انگور اور شہد سے شراب بنتی ہے۔

ان ما يتخذ من الحنطة والشعير والعسل والذرة حلال عند ابی حنيفة ولا يحد شاربه وان سكر منه

یعنی گندم، جو، شہد اور جوار سے شراب بنانا ابوحنیفہ کے نزدیک حلال ہے اس کے پینے والے پر اگرچہ اس کو نشہ ہی کیوں نہ ہو کوئی حد نہیں۔

(هدایه آخیرین ج۴ کتاب الاشربه صفحه: ۴۹۶)

38

عن ابی الملیح بن اسامة عن ابیه عن النبی صلی اللہ علیه وسلم نهی عن جلود السباع.

(ترجمہ) سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے درندوں کے چمڑے استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

تخریج: ابوداؤد کتاب اللباس باب فی جلود النمور والسباع رقم الحدیث ۴۱۳۲ نسائی ج۲ کتاب الفرع والعتیرة باب النهی عن الانتفاع بجلود السباع صفحه: ۱۹۱ رقم الحدیث ۴۲۵۸ مسند احمد ج ۵ ص ۷۴، ۷۵ رقم الحدیث ۲۰۷۲۵، ۲۰۷۳۱

كل اهاب دبغت فقد طهر وجازت الصلوٰة فيه والوضوء منه إلا جلد الخنزير والآدمی

ہر چمڑا دباغت کے بعد پاک ہو جاتا ہے اس میں نماز پڑھنا یا اس سے وضو کرنا جائز ہے۔ مگر خنزیر اور انسان کا چمڑا پاک نہیں ہوتا۔

(هداية اولين كتاب الطهارة باب الماء الذی يجوز به الوضوء وما لا يجوز به صفحه: ۴۰)

39

عن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز زیادہ مقدار میں نشہ آور ہو اس کی کم مقدار بھی حرام ہے۔

تخریج: ترمذی ج۲ ابواب الأشربة باب ماجاء ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام ص ۹، رقم الحدیث ۱۵۲۵، ابوداؤد ج۲ کتاب الاشربہ باب ماجاء فی السکر ص ۱۶۲، رقم الحدیث ۳۶۸۱، ابن ماجہ کتاب الاشربہ باب ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام ص ۲۴۳، رقم الحدیث ۳۳۹۲-۳۳۹۳، ۳۳۹۴

فقہ حنفی

ولأن المفسد هو القدح المسكر وهو
حرام عندنا

یعنی ہمارے (احناف) کے نزدیک وہ شراب کا پیالہ حرام ہے جس سے نشہ ہوتا ہے۔

(هدايه آخيرين ج۴ كتاب الأشربه صفحه: ۴۹۷)

40

عن ابی موسیٰ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لانکاح اِلاَّ بولیّ

(ترجمہ) سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

تخریج: ابو داؤد ج ۱ کتاب النکاح باب فی الولی صفحہ: ۲۹۱، رقم الحدیث ۲۰۸۵، ترمذی ج ۱ کتاب النکاح باب ماجاء لا نکاح الا بولی صفحہ: ۲۰۸، رقم الحدیث ۱۱۰۱، ابن ماجہ کتاب النکاح باب لانکاح الا بولی ص۱۳۵، رقم الحدیث ۱۸۸۱

وينعقد نكاح الحرة العاقلة البالغة برضاءها وان لم يعقد عليها ولي بكرا أو ثيبا

یعنی آزاد، عاقلہ، بالغہ عورت کا نکاح اس کی رضامندی سے ولی کے بغیر ہو جائے گا وہ کنواری ہو یا بیوہ۔

(هدايه اولين ج ۲ كتاب النكاح باب فى الاولياء والاكفاء صفحه: ۳۱۳)

41

عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شرب الكلب في اناء احدكم فليغسله سبع مرات.

(ترجمہ) سیدنا ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کتا تم میں سے کسی ایک کے برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو چاہیئے کہ برتن کو سات بار دھوئے۔

تخریج: بخاری ج ا کتاب الوضوء باب اذا شرب الكلب في الإناء صفحه: ۲۹، رقم الحديث ۱۷۲، ملسم ج ا كتاب الطهارة باب حكم الولوغ الكلب صفحه:۱۳۷ رقم الحديث ۶۵۰

فقہ حنفی

يغسل الإناء من ولوغه ثلاثاً.

کتے کے منہ ڈالنے کی وجہ سے برتن کو تین بار دھویا جائے گا۔

(هدايه اولين ج ۱ كتاب الطهارة باب الماء الذى يجوز به الوضوء وما لا يجوز به صفحه: ۴۸)

42

إنما الاعمال بالنيات

(ترجمہ) اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب العلم باب کیف کان بدأ الوحی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ: ۲، حدیث نمبر ۱، مسلم جلد ۲ ص ۱۴۰ کتاب الامارہ باب قولہ انما الاعمال بالنیۃ حدیث نمبر ۱۹۰۷

ولا يشترط نية التيمم للحدث أو للجنابة هو الصحيح من المذهب

حنفی مذہب کے مطابق صحیح فیصلہ یہ ہے کہ تیمّم کے لئے نیت شرط نہیں ہے۔ وہ تیمّم بے وضو ہونے کی وجہ سے ہو یا جنابت کی وجہ سے۔

(هدای اولین ج ۱ کتاب الطهارة باب التیمم ص ۵۱)

43

عن جابر قال قال رسول اللہ ﷺ الغناء ينبت النفاق في القلب كما ينبت الماء الزرع رواه البيهقي في شعب الايمان.

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گانا دل میں نفاق پیدا کرتا ہے جس طرح پانی کھیتی کو اگاتا ہے۔

تخريج: السنن الكبرىٰ للبيهقي ج١٠ ص ٢٢٣، رقم الحديث ٢٠٧٩٦، طبع مكتبه دار الباز مكة المكرمة عن ابن مسعود، في شعب الايمان رقم الحديث ٥١٠١، ٢٧٩/٤، طبع دار الكتب العلميه بيروت، ابو داؤد ٤٩٢٧ باختصار

اور دوسری حدیث میں یہ تصریح ہے کہ جس موقعہ پر گانا بجانا ہو تو وہ دعوت قبول نہ کی جائے۔ جیسا کہ:

وأجب دعوة من دعاك من المسلمين مالم يظهروا المعازف فاذا أظهروا المعازف فلا تجبهم. (رواه الدارقطني من حديث ابن مسعود (مجمع الزوائد ج٤ ص ٤١٧.)

جو بھی مسلمان تمہیں دعوت دے اگر وہاں گانا بجانا نہ ہو تو دعوت قبول کرو اور اگر گانا بجانا (موسیقی) ہو تو اسکی دعوت قبول نہ کرو۔

فقہ حنفی

من دعا الی ولیمة أو طعام فوجد ثَمَّةَ لعباً
او غناء فلا بأس بان یقعد ویاکل وقال
ابو حنیفة ابتلیت بھذا مرة فصبرت

کسی شخص کو ولیمے یا کھانے کی دعوت دی جائے اور وہاں موسیقی اور گانا بجانا ہو تو اس شخص کے وہاں بیٹھنے اور کھانے میں کوئی حرج نہیں۔ ابو حنیفہ نے کہا ایک بار مجھ پر بھی یہ آزمائش آئی تھی تو میں نے صبر کیا۔

(ھدایہ آخیرین ج۴ کتاب الکراھیہ فصل فی الاکل والشرب بصفحہ: ۴۵۵)

44

عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم الا لا یحج بعد العام مشرک ولا یطوف بالبیت عریان

(ترجمہ) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خبردار اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کر سکے گا۔ اور نہ برہنہ حالت میں بیت اللہ کا طواف کر سکے گا اور قرآن پاک میں بھی ہے: **انما المشرکون نجس فلا یقربوا المسجد الحرام بعد عامهم هذا** (التوبة: ۲۸) یعنی مشرک نجس ہیں اس لیے وہ مسجد حرام کے قریب بھی نہ جائیں۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الحج باب لا یطوف بالبیت عریان ولا یحج مشرک صفحہ: ۲۲۰ رقم الحدیث ۱۶۲۲ واللفظ له – مسلم ج ۱ کتاب الحج باب لا یحج البیت مشرک ولا یطوف بالبیت عریان الخ رقم الحدیث ۱۳۴۷ صفحہ: ۴۳۵

فقہ حنفی

لا بأس بأن يدخل اهل الذمة المسجد الحرام

یعنی ذمی کافر کے بیت اللہ میں داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں۔

(هدايه آخيرين ج۴ كتاب الكراهيه مسائل متفرقه صفحه: ۴۷۴)

45

عن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يصلى فوق ظهر بيت الله

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی چھت پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

تخریج: ترمذی ج ۱ ابواب الصلاة باب ماجاء فی کراهية ما يصلى اليه وفيه صفحه: ۴۶ رقم الحديث ۳۴۶ واللفظ له، ابن ماجه باب مراضع التى تكره فيها الصلاة صفحه: ۵۴ رقم الحديث ۷۴۶، ۷۴۷

فقہ حنفی

من صلی علی ظهر الکعبة جازت صلٰوته

جس آدمی نے بیت اللہ کی چھت پر نماز پڑھی تو اس کی نماز جائز ہے۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب الصلاۃ فی الکعبة صفحہ:۱۸۵)

46

عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ
علیه وسلم قضی بیمین وشاهد

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدعی کے ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کیا۔ (یعنی دوسرے گواہ کے عوض اس سے قسم لی)

تخریج: مسلم ج ۲ کتاب الاقضیة باب وجوب الحکم بشاهد ویمین صفحه: ۷۴ رقم الحدیث ۴۴۷۲

فقہ حنفی

ولا ترد اليمين على المدعى.

یعنی مدعی پر قسم ہے ہی نہیں۔

(هدايه آخيرين ج۳ كتاب الدعوىٰ باب اليمين صفحه: ۲۰۳)

47

عن ام ورقة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم امرها ان تؤم اهل دارها

(ترجمہ) ام ورقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اپنے گھر کی عورتوں کی نماز میں امامت کرائیں۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب الصلوٰة باب امامة النساء صفحہ: ۹۴-۹۵ رقم الحدیث ۵۹۲

دوسری حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔

عن عائشة انها كانت تؤم النساء وتقوم وسطهن

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا امام بن کر عورتوں کو نماز پڑھاتیں اور صف کے بیچ میں کھڑی ہوتی تھیں۔

تخریج: مستدرک حاکم ج ۱ ص ۳۲۰ رقم الحدیث ۷۳۱ طبع دارالکتب العلمیہ بیروت، السنن الکبریٰ للبیہقی ج ۱ ص ۴۰۸، ج ۳ ص ۱۳۱ رقم الحدیث ۱۷۸۱، ۵۱۳۹، مصنف عبدالرزاق ج ۳ ص ۱۴۱ رقم الحدیث ۵۰۸۷

فقہ حنفی

یکرہ للنساء ان یصلین وحدھن جماعة

عورتوں کا آپس میں جماعت کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

(ھدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب الامامة صفحه:۱۲۳)

48

عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال البیعان بالخیار مالم یتفرقا.

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو خرید و فروخت کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں (ایک دوسرے سے) جدا نہ ہوں۔

تخریج: ترمذی ج ۱ ابواب البیوع باب ماجاء البیعان بالخیار مالم یتفرقا صفحہ ۱۵۰، رقم الحدیث ۱۲۴۷، نسائی ج ۲ کتاب البیوع باب وجوب الخیار للمتبایعین الخ عن حکیم بن حزام صفحہ ۲۱۲، رقم الحدیث ۴۴۶۹، ابن ماجہ ابواب التجارات باب البیعان بالخبار مالم یتفرقا عن ابی برزہ اسلمی صفحہ: ۱۵۸، رقم الحدیث ۲۱۸۱

فقہ حنفی

وإذا حصل الايجاب والقبول لزم البيع ولا خيار لواحد منهما الا من عيب او عدم رؤيتٍ

جب کسی بیع کے بارے میں ایجاب وقبول ہوجائے تو بیع لازم ہوگئی اب ان دونوں میں سے کسی کو اختیار نہیں الا یہ کہ کوئی عیب وغیرہ ظاہر ہوجائے۔

(هدايه آخيرين ج۳ كتاب البيوع صفحه ۲۰)

49

عن عمرو بن سلمة .... قال

فقدموني بين ايديهم و انا ابن سبع سنين

(ترجمہ) عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مجھے نماز پڑھانے کے لئے آگے کیا (امام بنایا) جب کہ میری عمر سات سال تھی۔

تخرج: بخاری کتاب المغازی باب ۵۴، حدیث ۴۳۰۲، جلد ۲ ص ۶۱۵، ابوداؤد کتاب الصلاۃ باب من احق بالامامة رقم الحدیث ۵۸۵ جلد ۱ ص ۹۳، ۴۹

فقہ حنفی

ولا یجوز للرجال ان یقتدوا بامرأۃ او صبی

مرد امامت کیلئے کسی عورت یا بچے کو آگے کھڑا کریں یہ جائز نہیں۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب الامامۃ صفحہ:۱۲۳)

50

عن ابی حمید الساعدی انه قال فی نفر من اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم انا احفظکم بصلوٰۃ رسول الله صلی الله علیه وسلم فإذا جلس فی الرکعة الاخیرة قدم رجله الیسری ونصب الاخری وقعد علی مقعدته

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نماز کے آخری تشہد (جس میں سلام پھیرنا ہوتا ہے) میں زمین پر بیٹھتے تو دائیں پاؤں کو کھڑا کر کے بایاں پاؤں اس کے نیچے سے نکال دیتے تھے اور تورّک کرتے تھے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الاذان باب سنة الجلوس فی التشهد صفحه: ۱۱۴ رقم الحدیث ۸۲۸ اور ابوداؤد ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب افتتاح الصلوٰۃ ص ۱۱۳ رقم الحدیث ۷۳۰ میں ہے کہ حتی إذا کانت السجدة التی فیها التسلیم اخر رجله الیسریٰ وقعد متؤ کا علی شقه الأیسر

فقہ حنفی

وجلس فی الاخیرة کما جلس فی الاولیٰ

نماز کے آخری تشہد میں بھی اسی طرح بیٹھا جائے گا جس طرح پہلے تشہد میں بیٹھا جاتا ہے۔

(هداية اولين ج ا كتاب الصلاة باب صفة الصلوٰة ص ١١١)

51

عن عبادة ابن الصامت قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا صلوٰة لمن لم یقرء بفاتحة الکتاب

(ترجمہ) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس آدمی نے (نماز میں) سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہوتی۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الاذان باب وجوب القرائة للامام والمئموم فی الصلوٰت کلها فی الحضر والسفر وما یجهر فیها وما یخافت ص ۱۰۴، رقم الحدیث ۷۵۶، مسلم ج ۱ کتاب الصلاة باب وجوب قراءة الفاتحة فی کل رکعة الخ صفحه: ۱۶۹ رقم الحدیث ۸۷۴

وهو مخير في الاخيرين معناه ان شاء سكت وان شاء قرء وان شاء سبح كذا روى عن ابى حنيفة

آخری دو رکعتوں میں نمازی کو اختیار ہے یعنی اگر چاہے خاموش رہے، اگر چاہے قرأت کرے اگر چاہے سبحان اللہ کہے ابوحنیفہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(هدايه اولين ج ۱ كتاب الصلوٰة باب النوافل فصل القرائة ص ۱۴۸)

52

عن سعید بن ھشام (فی وترہ صلی اللہ علیہ وسلم) یصلی تسع رکعات لا یجلس الا فی الثامنۃ فیذکر اللہ ویحمدہ ویدعو ینھض ولا یسلم فیصلی التاسعۃ ثم یقعد فیذکر اللہ ویحمدہ ویدعوہ ثم یسلم تسلیما

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ کی وتر کے بارے میں سیدنا سعید بن ہشام روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نو (۹) رکعات پڑھتے مسلسل آٹھ رکعت بغیر قعدہ کے پڑھتے پھر (آٹھویں رکعت پڑھ کر) قعدہ کرتے التحیات پڑھتے پھر (کھڑے ہوکر) نویں رکعت پڑھتے اور سلام پھیرتے۔

تخریج: مسلم ج ا کتاب صلوٰۃ المسافرین وقصرھا باب صلاۃ اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی اللیل وان الوتر رکعۃ وان الرکعۃ صلوٰۃ صحیحۃ صفحہ: ۲۵۶ رقم الحدیث ۱۷۳۹

فاما نافلة الليل قال ابوحنيفة ان صلى ثمان ركعات بتسليمه جاز - وتكره الزيادة على ذٰلك وقالا لا يزيد بالليل على ركعتين بتسليمة

رات کی نماز کے بارے میں ابوحنیفہ نے کہا اگر آٹھ رکعات ایک سلام کے ساتھ پڑھے تو جائز ہے اس سے زیادہ رکعات (ایک سلام کے ساتھ) پڑھنا مکروہ ہے اور صاحبین نے کہا رات کی نماز میں دو رکعتیں ایک سلام کے ساتھ جائز ہیں اس سے زیادہ (رکعات ایک سلام کے ساتھ) جائز نہیں۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب النوافل صفحه ۱۴۷)

53

عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال اذا اقیمت الصلٰوۃ فلا صلاۃ الا المکتوبۃ.

(ترجمہ) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو فرض نماز کے علاوہ دوسری کوئی نماز نہیں (پڑھنی چاہیئے)

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا باب کراھیۃ الشروع فی نافلۃ بعد شروع المؤذن فی اقامۃ الصلاۃ الخ ص ۲۴۷، رقم الحدیث ۱۶۴۴

فقہ حنفی

ان تفوته الركعة ويدرك الاخرى يصلى ركعتى الفجر عند باب المسجد

(فجر نماز) کی ایک رکعت فوت ہو چکی ہو اور دوسری رکعت مل سکتی ہو تو مسجد کے دروازے کے پاس فجر کی سنتیں پڑھ سکتا ہے۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب ادراک الفریضة صفحه: ۱۵۳)

54

عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الربا سبعون جزء ايسرها ان ينكح الرجل امه

(ترجمہ) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود کے (گناہ) کے ستر درجے ہیں ان میں سے ہلکا یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے صحبت کرے۔

تخریج: ابن ماجه ج۲ ابواب التجارات باب التغليظ فی الربوا صفحه: ۱۶۴ رقم الحديث ۲۲۷۴

فقہ حنفی

ولا بین المسلم والحربی فی دار الحرب

یعنی دار الحرب میں مسلمان اور کافر کے مابین جو بھی (لین دین) ہو وہ سود نہیں ہے۔

(هدایه اخیرین ج۳ کتاب البیوع باب الربا ص ۸۶)

55

عن قيس ابن عمرو قال راى النبى صلى الله عليه وسلم رجلا يصلى بعد صلوٰة الصبح ركعتين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوٰة الصبح ركعتين ركعتين فقال الرجل انى لم اكن صليت الركعتين اللتين قبلها فصليتهما الآن فسكت رسول الله صلى الله عليه وسلم.

(ترجمہ) سیدنا قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا وہ فجر نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھ رہا تھا۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فجر کی نماز تو دو دو رکعتیں ہیں؟ تو اس آدمی نے جواب دیا میں نے پہلے والی دو رکعتیں (سنتیں) نہیں پڑھی تھیں اب پڑھی ہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے۔

تخريج: ابوداؤد ج ۱ كتاب الصلوٰة باب من فاتته متى يقضيها ص ۱۷۸ رقم الحديث ۱۲۶۷

اذا فاتته الركعتا الفجر لا يقضيهما قبل طلوع الشمس

جب فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) فوت ہو جائیں تو ان کو طلوع آفتاب سے قبل ادا نہیں کر سکتے۔

(هدايه اولين ج ۱ كتاب الصلوٰة باب ادراک الصلوٰة ص ۱۵۲)

حدیث نبوی ﷺ

56

عن ابن عباس قال لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم المحلل والمحلل له

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے (حلالہ) کرایا جائے دونوں پر لعنت کی ہے۔

تخریج: ابن ماجه ابواب النكاح باب المحلل و المحلل له ص ۱۳۹ رقم الحديث ۱۹۳۴

فقہ حنفی

فان طلقها بعد وطيها حلت للاول

اگر دوسرا شوہر وطی کرنے کے بعد طلاق دے دے تو وہ پہلے شوہر کیلئے حلال ہوجائے گی۔

(ھدایہ اولین ج ا کتاب الطلاق باب الرجعۃ صفحہ: ۴۰۰)

حدیث نبوی ﷺ

57

عن عقبة بن حارث انه تزوج البنة لابی اهاب عزیز فاتت امرأة فقالت قد ارضعت عقبة والتی تزوج بها فقال لها عقبة ما اعلم انک ارضعتنی ولا اخبرتنی فارسل الی اٰل ابی اهاب فسالهم فقالوا ما علمنا ارضعت صاحبتا فرکب الی النبی صلی الله علیه وسلم بالمدینة فسأله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم کیف وقد قیل ففارقها عقبة ونکحت زوجها غیره

(ترجمہ) سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے ابواہاب کی بیٹی سے نکاح کیا پھر اس کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے کہا میں نے تم دونوں میاں بیوی کو دودھ پلایا ہے پھر عقبہ رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے کہا مجھے معلوم نہیں ہے کہ تو نے مجھے دودھ پلایا ہو اور نہ ہی تو نے مجھے پہلے خبر دی، پھر عقبہ رضی اللہ عنہ نے سسرال کی طرف یہ ہی معلوم کرنے کے لئے پیغام بھیجا لیکن انہوں نے بھی کہا کہ ہمیں معلوم نہیں ہے پھر عقبہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی طرف مدینہ میں آئے اور آپ سے اس کے بارے میں سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اب کیسے تم اکٹھے رہ سکتے ہو؟ جب کہ تمہارے متعلق یہ بات کہی گئی ہے پس عقبہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے حکم سے اپنی بیوی کو الگ کر دیا اور اس نے دوسرے شوہر سے شادی کر لی۔

تخریج: رواہ البخاری فی کتاب الشهادات باب اذا شهد شاهد او شهود بشئی رقم الحدیث ۲۶۴۰ ج ۱ ص ۳۶۰، صحیح ابن حبان ۱۰ صفحه ۳۲، رقم الحدیث ۴۲۱۸، طبع مؤسة الرساله بیروت

ولا يقبل في الرضاع شهادة النساء منفرداة انما يثبت بشهادة رجلين او رجل وامراتين

صرف عورتوں کی گواہی رضاعت کے بارے میں قبول نہیں کی جائے گی رضاعت ثابت ہوگی دو مردوں کی گواہی سے یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی سے۔

(هدايه اولين ج ۱ كتاب الرضاع صفحه: ۳۵۴)

58

ان ابا الصهباء قال لابن عباس اتعلم انما كانت الثلاث تجعل واحدة على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وابى بكر وثلاثا من امارة عمر فقال ابن عباس نعم

(ترجمہ) ابوالصہباء نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کیا آپ جانتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور میں اور عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے تین سال تین طلاقیں ایک ہی شمار ہوتی تھیں؟ انہوں نے جواب دیا ہاں۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب الطلاق باب الطلاق الثلاث ص ۴۷۸ رقم الحدیث ۳۶۷۴

فقہ حنفی

وطلاق البدعة ان يطلقها ثلاث بكلمة
واحد أو ثلاث فی طهر واحد فاذا فعل
ذٰلک وقع الطلاق وكان عاصيا.

اور طلاق بدعی یہ ہے کہ ایک ہی طہر میں تین طلاقیں ایک کلمے یا تین کلمات کے ساتھ دی جائیں اگر (طلاق) اسی طریق پر دی جائے گی وہ تینوں واقع تو ہو جائیں گی لیکن طلاق دینے والا گنہگار ہوگا۔

(هدايه اولين ج ١ كتاب الطلاق باب طلاق السنة
ص ٣٥٥)

59

عن نعیم المجمر قال صلیت وراء ابی هریرة رضی الله عنه فقرأ بسم الله الرحمٰن الرحیم ثم قرأ بام القرآن حتیٰ اذا بلغ غیر المغضوب علیهم ولاالضآلین فقال: آمین فقال الناس آمین ویقول کلما سجد: الله اکبر واذا قام من الجلوس فی الاثنتین قال: الله اکبر واذا سلم قال: والذی نفسی بیده إنی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم

(ترجمہ) نعیم المجمر کہتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی پھر سورہ فاتحہ کی قرأت کی جب غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پر پہنچے تو آمین کہا لوگوں نے بھی آمین کہا جب سجدہ کرتے تھے تو اللہ اکبر کہتے تھے اور جب دوسری رکعت سے (تیسری کیلئے) اٹھے تو اللہ اکبر کہا سلام پھیر کر کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہہ نماز پڑھتا ہوں۔ (یعنی میری یہ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے بالکل مشابہہ ہے) (بدیع التفاسیر جلد ۱ صفحہ ۱۲۳)

تخریج: سنن النسائی کتاب الافتتاح باب قرأة بسم الله الرحمن الرحیم ج ۱ صفحہ ۱۴۴، رقم الحدیث ۹۰۶

فقہ حنفی

جہری نماز میں بسم اللہ جہراً (بلند آواز) سے پڑھنے کے متعلق خود صاحب ہدایہ لکھتے ہیں:

قال الشافعي يجهر بالتسمية عند الجهر بالقراء ة لماروى ان النبي صلى الله عليه وسلم جهر فى صلوٰته بالتسميه.

امام شافعی کہتے ہیں کہ جہری نماز میں بسم اللہ جہری پڑھی جائے گی اس لیئے کہ رسول اللہ ﷺ نے بسم اللہ جہر سے پڑھی ہے۔

(هدايه اولين ج ١ كتاب الصلوٰة باب صفة الصلوٰة ص ١٠٣)

لیکن باوجود یہ حدیث ذکر کرنے کے اسی صفحہ پر ایک لائن پہلے لکھا ہے کہ:

يسر بهما (التسمية والتعوذ)

تعوذ اور بسم اللہ آہستہ پڑھی جائے گی۔

(هدايه اولين ج ١ كتاب الصلاة باب صفة الصلوٰة ص ١٠٣)

60

عن جندب بن سفیان قال شهدت الاضحی
یوم النحر مع رسول الله صلی الله علیه وسلم
فلم یعد ان صلی وفرغ من صلاته وسلم فاذا
هو یری لحم اضاحی قد ذبحت قبل ان یفرغ
من صلوته فقال من کان ذبح قبل ان یصلی او
نصلی فلیذبح مکانه الاخری

(ترجمہ) سیدنا جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں عیدالاضحیٰ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا آپ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے قربانی کا گوشت دیکھا (جو نماز سے قبل ذبح کی گئی تھی) تب آپ ﷺ نے فرمایا جس نے نماز سے پہلے قربانی (ذبح) کی ہے وہ اس کی جگہ دوسری قربانی کرے۔

تخریج: بخاری ج۲ کتاب الاضاحی باب من ذبح قبل الصلوٰۃ اعادہ صفحہ ۸۳۴، رقم الحدیث ۵۵۶۲

مسلم ج۲ کتاب الاضاحی وقتها صفحه: ۱۵۳ واللفظ له، رقم الحدیث ۵۰۶۴

فقہ حنفی

فاما اهل السواء فيذبحون بعد الفجر .... وحيلة المصرى اذا اراد التعجيل ان يبعث بها الٰى خارج مصر فيضحى بها لما طلع الفجر

یعنی دیہات والے فجر کے بعد قربانی کر سکتے ہیں ...... اور شہریوں کے لئے یہ حیلہ ہے کہ اگر وہ جلد قربانی کا ارادہ رکھتے ہیں وہ شہر کے باہر جانور بھیج دیں تا کہ دیہات والے اس کو فجر طلوع ہوتے ہی ذبح کر لیں۔

(ھدایہ آخرین ج۴ کتاب الاضحیح ص ۴۴۵-۴۴۶)

61

عن ابن عمر انه قال اذا قدم یوم العید ویوم الاضحی جهر بالتکبیر

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے لیئے جاتے ہوئے جہری تکبیریں کہتے تھے۔

تخریج: سنن الدارقطنی ج۲ صفحه ۱۷۵، کتاب العیدین رقم الحدیث ۱۶۹۸/۱۸

سنن البیهقی مرفوعا عن النبی ﷺ کتاب العیدین باب التکبیر عیدالفطر ویوم الفطر واذا غدا الی صلاة العیدین ج۳ صفحه ۲۷۹ طبع نشر السنه

اس بارے میں قرآن مجید میں بھی ہے کہ ولتکبروا اللہ علیٰ ما ھداکم... (الحج آیت ۱۸۵) یعنی تاکہ تم اللہ تعالیٰ کیلئے تکبیر بیان کرو۔

فقہ حنفی

ولا یکبر عند ابی حنیفة فی طریق المصلی

عیدگاہ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں تکبیرات نہیں کہی جاسکتیں۔ ابوحنیفہ کا یہی مذہب ہے۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب العیدین صفحہ ۱۷۳)

حدیث نبوی ﷺ

62

عن ابن عمر ان عمر سأل النبی صلی اللہ علیه وسلم قال کنت نذرت فی الجاھلیة ان اعتکف لیلة فی المسجد الحرام قال اوف بنذرک

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے سوال کیا میں نے دور جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ ایک رات بیت اللہ میں اعتکاف کروں گا آپ ﷺ نے فرمایا اپنی نذر پوری کرو۔ (اس حدیث سے یہ بات واضح ہوئی کہ اعتکاف کے لئے روزہ شرط نہیں ہے۔)

تخریج: بخاری ج ۲ کتاب الایمان والنذور باب اذا نذر او حلف الایکلم انسانا فی الجاھلیة ثم اسلم صفحه: ۹۹۱، رقم الحدیث ۶۶۹۷

مسلم ج ۲ کتاب الایمان والنذور باب نذر الکافر وما یفعل فیه اذا اسلم ص ۵۰، رقم الحدیث ۴۲۹۲

الاعتکاف مستحب وهو اللبث فی المسجد مع الصوم ونية الاعتکاف .... والصوم من شرطه عندنا

اعتکاف مستحب ہے یعنی مسجد میں روزہ رکھ کے ٹھہرنا اور اعتکاف کی نیت کرنا............اور ہمارے نزدیک روزہ (اعتکاف کی) شروط میں سے ہے۔

(هدايه اولين جلد ا كتاب الصوم باب الاعتكاف صفحه: ۲۲۹)

63

عن ابن عباس قال صلّٰی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الظهر بذی الحليفة ثم دعا بناقته فاشعرها فی صفحة سنامها الايمن

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ذوالحلیفہ میں ظہر کی نماز پڑھائی پھر اپنی اونٹنی کا اشعار کیا یعنی اس کی کوہان کے دائیں طرف کونشان کیلئے چیرا۔

تخریج: مسلم ج ا کتاب الحج باب اشعار البدن وتقلیدہ عند الاحرام صفحہ:۴۰۷، رقم الحدیث ۳۰۱۶

فقہ حنفی

وأشعر البدنة عند ابی یوسف ومحمد
ولا یشعر عند ابی حنیفة ویکره

ابو یوسف اور محمد کے نزدیک اونٹنی کو اشعار کیا جا سکتا ہے جبکہ ابو حنیفہ کے نزدیک اشعار نہیں کیا جا سکتا بلکہ مکروہ ہے۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الحج باب التمتع ص ۲۶۲)

64

جس طرح نماز جنازہ میں چار تکبیرات کہنے کا ذکر ہے اسی طرح پانچ تکبیرات کا بھی ذکر ہے:

عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلی قال کان زید یکبر علی جنائزنا اربعا وانه کبر علیٰ جنازة خمسا فسألناه فقال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبرها.

(ترجمہ) عبدالرحمٰن بن ابی لیلی سے روایت ہے کہ سیدنا زید رضی اللہ عنہ ہمارے جنازوں پر چار تکبیرات کہتے تھے اور ایک جنازے پر انہوں نے پانچ تکبیرات کہہ دیں ہم نے وجہ پوچھی، کہنے لگے رسول اللہ ﷺ نے (پانچ تکبیرات بھی) کہیں ہیں۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب الجنائز فصل فی التکبیر علی الجنازة خمسا صفحه: ۳۱۰، رقم الحدیث ۲۲۱۶

فقہ حنفی

لو کبر الامام خمسا لم یتابعه المؤتم

اگر امام پانچ تکبیرات کہے تو مقتدی اس کی اتباع نہ کریں۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب الجنائز فصل الصلوٰۃ علی المیت ص ۱۸۰)

65

عن طلحة ابن عبد الله بن عوف قال صليت خلف ابن عباس على جنازة فقرأ بفاتحة الكتاب وقال لتعلموا انها سنة.

(ترجمہ) سیدنا طلحہ بن عبداللہ بن عوف کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پیچھے جنازہ نماز پڑھی انہوں نے سورہ فاتحہ پڑھی اور کہا (یہ میں نے اس لئے پڑھی ہے) تاکہ تم جان لو یہ سنت ہے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الجنائز باب قراة فاتحة الکتاب علی الجنازة ص ۱۷۸، رقم الحدیث ۱۳۳۵

فقہ حنفی

والبداية بالثناء ثم بالصلٰوة

جنازہ نماز کی ابتداء ثناء سے کرنی ہوگی اور اس کے بعد درود پڑھنا ہوگا۔

(هدايه اولين ج ١ كتاب الصلٰوة باب الجنائز في الصلٰوة على الميت ص ١٨٠)

66

عن سمرة بن جندب قال صليت وراء رسول الله صلى الله عليه وسلم على امراة ماتت في نفاسها فقام عليها وسطها.

(ترجمہ) سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک عورت اپنے نفاس (کے ایام) میں فوت ہوگئی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں اس کی نماز جنازہ پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے (جنازہ) کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الجنائز باب الصلوٰة على النفساء اذا ماتت في نفاسها ص۱۷۷ رقم الحديث ۱۳۳۱ واللفظ له

مسلم ج ۱ كتاب الجنائز باب اين يكون الامام من الميت للصلاة عليها ص ۳۱۱، رقم الحديث ۲۲۳۵

ویقوم الذی یصلی علی الرجل والمراۃ
بحذاء الصدر

جو آدمی کسی مرد یا عورت کا جنازہ پڑھا رہا ہے اس کو چاہیئے کہ وہ (میت) کے سینے کے برابر کھڑا ہو۔

(ھدایہ اولین ج ا کتاب الصلاۃ باب الجنائز فصل فی الصلوٰۃ علی المیت ص ۱۸۱)

67

عن المغيرة بن شعبة ان النبى صلى الله عليه وسلم قال والسقط يصلى عليه ويدعى لوالديه بالمغفرة والرحمة

(ترجمہ) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بچہ دوران مدت حمل گر جائے (حمل ضائع ہو جائے تو) اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور اس کے والدین کیلئے مغفرت اور رحمت کی دعا کی جائے گی۔

تخریج: ابوداود ج۲ کتاب الجنائز باب المشی امام الجنازة ص۹۷، رقم الحدیث ۳۱۸۰

ومن لم يستهل ادرج في خرقة كرامة
لبني آدم ولم يصل عليه

اور جو بچہ مردہ پیدا ہو اس کی آواز نہ آئی اس کو بنی آدم کے احترام کی وجہ سے صاف ستھرے کپڑے میں لپیٹا جائے گا اور اس کی جنازہ نماز نہیں پڑھی جائے گی۔

(هدايه اولين ج ۱ كتاب الصلاة باب الجنائز فصل في الصلوٰة على الميت ص ۱۸۱)

68

عن علی ان یھودیة کانت تشتم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وتقع فیہ فخنقھا رجل حتی ماتت فابطل النبی صلی اللہ علیہ وسلم دمھا

(ترجمہ) ایک یہودی عورت نبی ﷺ کو گالیاں دیتی تھی اور آپ ﷺ کی شان میں گستاخی کرتی تھی ایک آدمی نے اس کو گلا گھونٹ کر مار دیا۔ نبی ﷺ نے اس کا خون باطل قرار دے دیا۔

تخریج: ابوداؤد ج۲ کتاب الحدود باب الحکم فیمن سب النبی صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ: ۲۵۲، رقم الحدیث ۴۳۶۲

ومن امتنع من الجزية أو قتل مسلماً او سب النبی صلی اللہ علیه وسلم او زنیٰ بمسلمة لم ينتقض عهده

جس (کافر) نے ٹیکس دینے سے انکار کردیا، یا کسی مسلمان کو قتل کردیا، نبی ﷺ کو سب وشتم کیا یا کسی مسلمان عورت سے زنا کیا اس کا ذمہ نہیں ٹوٹے گا۔

(ھدایہ اولین ج۲ کتاب السیرۃ باب الجزیۃ فصل فیما ینبغی للذمی ص۵۹۸)

69

عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده قال خطب رسول الله صلی الله علیه وسلم عام الفتح ثم قال دیة الکافر نصف دیة المسلم

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فتح والے سال خطبہ دیا پھر فرمایا کافر کی دیت مسلمان کی نصف دیت کے برابر ہے۔

تخریج: ابوداؤد ج۲ ص ۲۸۲ کتاب الدیات باب دیة الذمی رقم الحدیث ۴۵۸۳. باختلاف الالفاظ، مسند احمد جلد ۲ ص ۱۸۰ رقم الحدیث ۶۶۹۲

فقہ حنفی

دية المسلم والذمی سواء

مسلمان اور کافر کی دیت برابر ہے۔

(هداية اخيرين ج۴ كتاب الديات ص۵۸۵)

70

عن عائشة قالت كل ذالک قد فعل رسول الله صلی الله علیه وسلم قصر الصلاة واتم

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں ہر طرح سے نماز پڑھتے تھے قصر (۲ رکعتیں) بھی کرتے تھے اور اتمام (۴ رکعتیں) بھی کرتے تھے۔

تخریج: شرح السنة للبغوی ج۴ ص ۱۶۲ رقم الحدیث ۱۰۲۳، ابواب صلاۃ السفر باب قصر الصلاۃ طبع المکتب الاسلامی بیروت

سنن الدارقطنی ج۲ ص ۴۰۷، رقم الحدیث ۲۲۶۵-۲۲۶۶، طبع دار المعرفه بیروت۔

سنن الکبریٰ للبیهقی ج۳ ص ۱۴۲ طبع نشر السنه ملتان

فقہ حنفی

فـرض الـمسـافـر فى الرباعية ركعتان لا
يزيد عليهما

مسافر دو رکعت سے زیادہ رکعات نہیں پڑھ سکتا۔

(هـدايـه اولـيـن ج ا كـتـاب الـصـلـوٰة باب صلاة المسافر
صفحه: ١٦٥)

71

عن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خرج مسيرة ثلاثة اميال او فراسخ شعبة الشاك صلى ركعتين

(ترجمہ) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تین میلوں یا فرسخوں کے فاصلے پر نکلتے تھے تب بھی قصر کرتے تھے۔

تخریج: مسلم ج ۱ كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب صلاة المسافرين وقصرها صفحه: ۲۴۲ رقم الحديث ۱۵۸۳

سنن سعید بن منصور میں ثلاثۃ امیال یعنی تین میل کی صراحت موجود ہے۔(التلخیص الحبیر ج۲ص۴۷۔تحت حدیث ۶۱۰)

السفر الذی یتغیر بہ الاحکام ان یقصد مسیرۃ ثلاثۃ ایام ولیا لیہا بسیر الابل ومشی الاقدام

وہ سفر جس سے احکام تبدیل ہوجائیں تین دن اور تین راتیں چلنا ہے۔

(ہدایۃ اولین ج ا کتاب الصلاۃ باب صلاۃ المسافر صفحہ:١٦٥)

حدیث نبوی ﷺ

72

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم امنی جبریل عند البیت مرتین فصلی بی الظهر حین زالت الشمس وکانت قدر الشراک وصلی بی العصر حین صار ظل کل شیء مثله

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام نے دو مرتبہ مجھے امامت کرائی، ظہر سورج ڈھلنے کے وقت اور عصر ہر چیز کا سایہ برابر ہو جانے کے وقت پڑھائی۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب المواقیت صفحہ ۶۲ واللفظ به، رقم الحدیث ۳۹۳

ترمذی ج ۱ ابواب الصلاۃ باب ماجاء فی مواقیت الصلاۃ عن النبی صلی الله علیه وسلم صفحه: ۳۸، رقم الحدیث ۱۴۹

واخروقتها (ای الظهر) عند ابی حنیفة اذا صار ظل کل شیء مثلیه ...... واول وقت العصر اذا خرج وقت الظهر

امام ابوحنیفہ کے نزدیک ظہر کا آخری وقت یہ ہے کہ ہر چیز کا سایہ اس کے ڈبل ہوجائے اور عصر کا وقت اسی وقت سے شروع ہوتا ہے۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب المواقیت صفحہ: ۸۱)

73

عن لبابة بنت الحارث انه صلى الله عليه وسلم قال انما يغسل من بول الانثى وينضح من بول الذكر

(ترجمہ) سیدہ لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بچی کے پیشاب کی وجہ سے کپڑے کو دھویا جائے گا اور بچے کے پیشاب کی وجہ سے کپڑے پر چھینٹے مار لینا کافی ہے۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب الطهارة بول الصبى يصيب الثوب صفحه ٦٠ رقم الحديث ٣٧٥

ابن ماجه ج ۱ ابواب الطهارة وسننها باب ماجاء فى بول الصبى الذى لم يطعم ص ٣٩ رقم الحديث ٥٢٧

فقہ حنفی

ببول الصبی الذی لم یطعم

وہ بچہ جو ابھی کھاتا نہیں ہے اگر اس کا بھی پیشاب لگ جائے تو دھونے کا حکم ہے۔

(ھدایہ ج ۱ صفحہ ۸۴ حاشیہ کتاب الطھارات باب الانجاس وتطھیرھا مطبوع مکتبہ شرکیہ علمیہ)

74

عن ابی ہریرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرء فی الفجر یوم الجمعة بالم تنزیل السجدہ فی الرکعة الاولیٰ وفی الثانیة ھل اتی علی الانسان

(ترجمہ) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر نماز کی پہلی رکعت میں الم تنزیل السجدة پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں ھل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الجمعة باب ما یقرء فی صلاۃ الفجر یوم الجمعة ص ۱۲۲، رقم الحدیث ۸۹۱، مسلم ج ۱ ص ۲۸۸

عن عبید اللہ ابن ابی رافع قال استخلف مروان ابا ھریرۃ علی المدینة وخرج الی مکة وصلی لنا ابوھریرۃ الجمعة فقرا سورۃ الجمعة فی السجدۃ الأولی وفی الاخرۃ اذا جاءک المنفقون فقال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ بھما یوم الجمعة

(ترجمہ) عبیداللہ بن ابی رافع کہتے ہیں کہ مروان نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ پر اپنا نائب مقرر کر کے مکہ کی طرف نکلا، پھر ابوہریرہ نے جمع کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۃ الجمعة اور دوسری میں اذا جاءک المنافقون پڑھی پھر کہنے لگے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جمعہ کے دن یہی دونوں سورتیں پڑھتے تھے۔

تخریج: مسلم ج ۱ ص ۲۸۷ رقم الحدیث ۸۷۷

فقہ حنفی

ویکرہ ان یوقت بشیءٍ من القران لشیءٍ من الصلوات

کسی نماز کیلئے قرآن میں سے کوئی سورت مقرر کرنا مکروہ ہے۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب صفۃ الصلاۃ فصل فی القرأۃ صفحہ ۱۲۰)

75

عن عقبة بن عامر قال قلت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم فى سورة الحج سجدتان قال نعم ومن لم يسجدهما فلا يقرأهما

(ترجمہ) سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ حج میں دو سجدے ہیں؟ فرمایا ہاں۔ جو یہ دونوں سجدے نہیں کرتا وہ یہ نہ پڑھے۔

تخریج: ابو داؤد ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب کم سجدة فى القرآن ص ۲۰۶ رقم الحديث ۱۴۰۲

سجود التلاوة فی القرآن اربعة عشر فی اخر الاعراف وفی الرعد والنحل وبنی اسرائیل ومریم والاولیٰ من الحج

قرآن میں سجدۂ تلاوت چودہ ہیں، سورہ اعراف میں اور رعد میں، اورنحل، بنی اسرائیل، مریم میں اور سورہ حج کا پہلا سجدہ۔ (یعنی سورہ حج میں صرف ایک سجدہ ہے)

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب سجدة التلاوة ص ۱۶۳)

76

عن زید ابن ثابت قال قرأت علی رسول الله صلی الله علیه وسلم والنجم فلم یسجد فیه

(ترجمہ) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ پر سورہ نجم پڑھی تو آپ نے اس میں سجدہ نہیں کیا۔

تخریج: بخاری ج ۱ ابواب ما جاء فی سجود القرآن و سننها باب من قرا سجدة ولم یسجد فیه ص ۱۴۶ واللفظ له، رقم الحدیث ۱۰۷۲-۱۰۷۳

مسلم ج ۱ کتاب المساجد باب سجود التلاوة ص ۲۱۵، رقم الحدیث ۱۲۹۸

والسجدة واجبة في هذه المواضع على التالي والسامع قصد سماع القرآن اولم يقصد

صاحب ہدایہ سجود کے مقامات کا (جن میں سورۃ نجم بھی آجاتی ہے) ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ ان مقامات پر سجدہ کرنا واجب ہے، تلاوت کرنے والے پر بھی اور سننے والے پر بھی۔ جس نے سننے کا ارادہ کیا ہو یا نہ کیا ہو۔

(هداية اولين ج ا كتاب الصلاة باب سجدة التلاوة صفحہ: ۱۶۳)

77

فمضمض واستنشق من كف واحد

(ترجمہ) سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ وضوء کے بارے میں مروی ہے کہ آپ نے کلی اور ناک میں پانی ایک ہی چلو سے ڈالا۔

تخریج: مشکوٰۃ ج ۱ کتاب الطهارة باب سنن الوضوء الفصل الاول صفحه:۴۵

صحیح بخاری کتاب الوضوء باب من مضمض واستنشق من غرفة واحدة ج ۱ صفحه ۳۱ رقم الحدیث ۱۹۱

فقہ حنفی

وکیفیتھا ان یمضمض ثلاثا، یأخذ لکل مرة ماء جدیداً ثم یستنشق

تین بار کلی کی جائے گی، ہر بار نیا پانی لیا جائے گا پھر اسی طرح ناک میں پانی ڈالا جائے گا۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الطھارۃ ص۱۸)

78

وفی البعیر عشرۃ

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اونٹ دس آدمیوں (کی طرف سے قربانی کے لیے) کافی ہے۔

تخریج: ترمذی ج ا ابواب الاضاحی باب فی الاشتراک فی الاضحیہ صفحہ:۲۷۶، رقم الحدیث ۱۵۰۱

مشکوٰۃ باب الاضحیہ فصل الثانی صفحہ: ۱۲۸

نسائی ج۲ کتاب الضحایا باب ما تجزی عنہ البدنۃ فی الضحایا صفحہ: ۲۰۴، رقم الحدیث ۴۳۹۷

ابن ماجہ ج۲ ابواب الاضاحی باب عن کم تجزئ البدنۃ والبقرۃ ص۲۲۶، رقم الحدیث ۳۱۳۱

او بدنة عن سبعة

اونٹ کی قربانی صرف سات آدمیوں کی طرف سے ہوسکتی ہے۔

(هدایه اخیرین ج۴ کتاب الاضحیه صفحه: ۴۴۴)

عن عطاء بن یسار قال سألت ابا ایوب

79

الانصاری کیف کانت الضحایا فیکم علیٰ عهد رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال کان الرجل فی عهد النبی صلی اللہ علیه وسلم یضحی بشاۃ عنه وعن اهل بیته فیأکلون ویطعمون ثم تباهی الناس فصار کما تریٰ

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں آدمی اپنے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے ایک بکری قربان کرتا تھا۔

تخریج: ابن ماجہ ج۲ ابواب الاضاحی باب من ضحی بشاۃ عن اهله ص۲۲۷، رقم الحدیث ۳۱۴۷

فقہ حنفی

ویذبح عن کل واحد منهم شاة

ہر ایک کی طرف سے علیحدہ ایک بکری ذبح کی جائے گی۔

(هدایه اخیرین ج۴ کتاب الاضحیة ص ۴۴۴)

80

عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع بين صلٰوة الظهر والعصر اذا كان على ظهير سير و يجمع بين المغرب والعشاء

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر کی تیاری کے وقت ظہر اور عصر ایک وقت میں، مغرب اور عشاء ایک وقت میں جمع کرتے تھے۔

تخریج : بخاری ج ۱ ابواب تقصیر الصلاۃ باب الجمع فی السفر بین المغرب والعشاء صفحہ ۱۴۹، رقم الحدیث ۱۱۰۷

ولا یجمع فرضان فی وقت بلا حج

دو فرض نمازیں ایک ہی وقت میں جمع کرنا حج کے علاوہ باقی ایام میں جائز نہیں۔

(شرح الوقایة مع عمدة الرعایة کتاب الصلاة باب المواقیت جلد ۱ ص ۱۳۲، طبع ایچ ایم سعید کمپنی کراچی)

81

ثلاث هن علی فرائض وهن لکم تطوع
الوتر والنحر و الاضحیٰ

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین کام مجھ پر فرض ہیں اور تمہارے اوپر نفل: (۱) وتر، (۲) قربانی اور (۳) ضحیٰ

تخریج: رواہ الامام احمد فی مسندہ ج ۱ ص ۲۳۱، رقم الحدیث ۲۰۵۰، طبع مؤسۃ قرطبہ مصر، و رواہ الحاکم فی کتاب الوتر ج ۱ ص ۳۰۰، رقم الحدیث ۱۱۱۹، طبع دارالکتب العلمیہ بیروت السنن الکبریٰ للبیھقی ج ۲ ص ۴۶۸ رقم الحدیث ۴۲۴۸

فقہ حنفی

الاضحية واجبة على كل مسلم

قربانی ہر مسلمان پر واجب ہے۔

(هدايه اخيرين ج۴ كتاب الاضحية صفحه۴۴۳)

82

عن عبداللہ بن عمر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یفصل بین الشفع والوتر بتسلیم یسمعنا

(ترجمہ) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ وتر کے اندر دو رکعتیں اور تیسری رکعت کے درمیان سلام سے فاصلہ کرتے تھے۔

تخریج: صحیح ابن حبان، کتاب الوتر، ذکر الخبر المصرح بالمفصل بین الشفع والوتر رقم الحدیث ۲۴۳۴، طبع مؤسسہ الرسالہ بیروت، موارد الظمان باب الفصل بین الشفع والوتر رقم الحدیث ۶۷۸، طبع دارالکتب العلمیہ بیروت

فقہ حنفی

الوتر ثلاث رکعات لا یفصل بینهن بسلام

وتر تین رکعتیں ہیں۔ درمیان میں سلام بھی نہیں پھیرا جائے گا۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب صلاة الوتر صفحه ۱۴۴)

83

عن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (یعنی فی الصلاۃ) تحریمھا التکبیر وتحلیلھا التسلیم

(ترجمہ) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (نماز کے بارے میں) فرمایا کہ نماز میں تکبیر سے ہی داخل اور سلام سے ہی خارج ہوا جا سکتا ہے۔

تخریج: ترمذی ج ۱ ابواب الطھارۃ باب ماجاء مفتاح الصلاۃ الطھور صفحہ۳، رقم الحدیث ۳

وان تعمد الحدث فی هذه الحالة او تكلم او عمل عملا ينافی الصلاة تمت صلاته

سلام کے عوض کوئی بھی کام کیا جو نماز کے منافی تھا یا بات چیت کی یہاں تک کہ جان بوجھ کر وضو توڑ دیا تو اس کی نماز مکمل ہو گئی۔

(هدايه اولين ج ا كتاب الصلاة باب الحدث فی الصلاة صفحه ١٣٠)

84

عن عائشة قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا طلاق ولا عتاق فی اغلاق

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ زبردستی نہ طلاق واقع ہوگی اور نہ غلام آزاد ہوگا۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب الطلاق باب فی الطلاق علی غلط صفحہ ۳۰۵، رقم الحدیث ۲۱۹۳، ابن ماجہ ابواب الطلاق باب طلاق المکرہ والناسی صفحہ ۱۴۷، رقم الحدیث ۲۰۴۶

فقہ حنفی

وان اکرہ علی طلاق امراتہ او عتق عبدہ
ففعل وقع ما اکرہ علیہ

زبردستی طلاق بھی واقع ہوجائے گی اور غلام بھی آزاد
ہوجائے گا۔

(ھدایہ آخیرین ج۳ کتاب الاکراہ صفحہ ۳۵۰)

85

عن حذيفة قال نهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم..... عن لبس الحرير والديباج وان نجلس عليه

(ترجمہ) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ریشم اور دیباج کا لباس پہننے اور اس پر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

تخریج: بخاری ج۲ کتاب اللباس باب افتراش الحرير واللفظ له صفحه ۸۶۸، رقم الحديث ۵۸۳۷

مسلم ج۲ كتاب اللباس والزينة باب تحريم استعمال اناء الذهب ... الخ صفحه ۱۸۸، رقم الحديث ۵۳۹۴

اور ابوداؤد میں ہے:

لا تركبوا الخز

(ترجمہ) (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ) ریشم کے کپڑے پر نہ بیٹھو۔

تخریج: كتاب اللباس باب فى جلود النمور كتاب اللباس صفحه ۲۱۶ عن معاويه رقم الحديث ۴۱۲۹

فقہ حنفی

ولا بأس بتوسده والنوم عليه عند ابی حنيفة

ابوحنیفہ کے نزدیک ریشمی تکیہ پر ٹیک لگانے اور ریشمی بستر پر سونے میں کوئی حرج نہیں۔

(ھدایہ اخیرین ج ۴ کتاب الکراھیہ فصل فی اللبس صفحہ ۴۵۶)

86

عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان النبی صلی الله علیه وسلم بعث منادیا فی فجاج مکة الا ان صدقة الفطر واجبة علی کل مسلم ذکر او انثیٰ حر او عبد صغیر او کبیر

(ترجمہ) نبی ﷺ نے مکے کی گلیوں میں ندا کروائی کے صدقۂ فطر ہر مسلمان مرد وعورت، آزاد وغلام چھوٹے اور بڑے پر واجب ہے۔

تخریج: ترمذی ج ۱ باب ماجاء فی صدقة الفطر صفحه: ۱۴۶، رقم الحدیث ۶۷۴

عن ابن عمر رضی الله عنه قال فرض رسول الله صلی الله علیه وسلم زکوٰة الفطر صاعا من تمر او صاعا من شعیر علی العبد والحر و الذکر والانثیٰ والصغیر و الکبیر من المسلمین

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا جو کا مقرر کیا ہر مسلمان پر وہ غلام ہو یا آزاد مرد ہو یا عورت، چھوٹا ہو یا بڑا۔

تخریج: بخاری کتاب الزکاة باب فرض صدقة الفطر صفحه ۲۰۴ واللفظ له، رقم الحدیث ۱۵۰۳، مسلم ج ۱ کتاب الزکاة باب صلوٰة الفطر صفحه ۳۱۷، رقم الحدیث ۲۲۷۸

فقہ حنفی

يؤدى المسلم الفطرة عن عبده الكافر

مسلمان صدقہ فطر ادا کرے گا اپنے کافر غلام کی طرف سے بھی۔

(هدايه اولين ج ا كتاب الزكاة باب صدقة الفطر صفحه ٢٠٩)

87

عن عبد اللہ بن مسعود ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی الظهر خمسا فقيل له ازيد فی الصلاة قال وما ذاک قالوا صليت خمسا فسجد سجدتين

(ترجمہ) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پانچ رکعتیں پڑھائیں پھر آپ ﷺ کو کہا گیا کہ کیا نماز زیادہ ہوگئی ہے۔ فرمایا کیوں؟ بتایا گیا کہ آپ (ﷺ) نے پانچ رکعتیں پڑھائیں ہیں۔ تب آپ ﷺ نے دو سجدے کیے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب التهجد باب اذا صلیٰ خمسا صفحه ۱۶۳، رقم الحدیث ۱۲۲۶

مسلم ج ۱ کتاب المساجد باب السهو فی الصلاة والسجود صفحه ۲۱۲، رقم الحدیث ۱۲۸۱

فقہ حنفی

وان قيد الخامسة بسجدة بطل فرضه عندنا

پانچویں رکعت پڑھ لی تو ہم (احناف) کے نزدیک اس کی پوری فرض نماز باطل ہوگئی۔

(هدايه اولين ج ۱ صفحه: ۱۵۹ كتاب الصلاة باب سجود السهو)

88

عن جابر قال كان معاذ يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم ثم يأتي قومه فيصلي بهم

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کرتے، پھر اپنی قوم میں جاتے اور ان کو نماز پڑھاتے، (یعنی دوسری نماز معاذ رضی اللہ عنہ کے لیے نفلی ہوتی اور دوسری جماعت کے لیے فرض۔)

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الاذان باب اذا صلی ثم ام قوما صفحہ۹۸، رقم الحدیث ۷۱۱، مسلم ج ۱ کتاب الصلاة باب القرأة فی العشاء صفحہ ۱۸۷، رقم الحدیث ۱۰۴۰

فقہ حنفی

ولا يصلي المفترض خلف المتنفل

فرض نماز پڑھنے والا نفل نماز پڑھنے والے کے پیچھے (نماز) نہیں پڑھ سکتا۔

(هدايه اولين ج ۱ كتاب الصلاة باب الامامة صفحه ۱۲۷)

89

عن ابی سعید الخدری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا شک احدکم فی صلاته ولم یدر کم صلی ثلاثا ام اربعا فلیطرح الشک و لیبن علی ما استیقن ثم لیسجد سجدتین قبل ان یسلم

(ترجمہ) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی ایک کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو اور اس کو پتہ نہ چلے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو اس کو چاہیے کہ شک کو دور کرے اور یقین کا بنا کرتے ہوئے سلام سے قبل سجدہ سہو کرے۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب المساجد باب السهو فی الصلوٰة صفحه ۲۱۱، رقم الحدیث ۱۲۷۲

فقہ حنفی

ومن شک فی صلوٰتہ فلم یدرأ ثلاثا صلی ام اربعا و ذلک اول ما عرض استأنف

یعنی جسکو اپنی نماز میں شک ہو اور اس کو پتہ نہ چل سکے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار! اور یہ کیفیت نماز کے شروع میں ہو تو اس کو چاہیے کہ نماز توڑ دے اور نئے سرے سے نماز شروع کرے۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب السجود صفحہ ۱۶۰)

90

سیدنا ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ کی صفة الصلوٰۃ النبویہ والی حدیث میں ہے کہ:

ثم سجد فامکن انفه و جبهته الارض

(ترجمہ) پھر آپ نے سجدہ کیا اور سجدہ میں اپنی ناک اور اپنی پیشانی کو زمین پر ٹکایا۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب الصلاۃ باب افتتاح الصلاۃ صفحہ ۱۱۴، رقم الحدیث ۷۳۴

لا صلاة لمن لم يمس انفه للارض

(ترجمہ) جس نے سجدہ میں اپنی ناک کو زمین پر نہ لگایا تو اس کی نماز نہیں ہے۔

تخریج: مستدرک حاکم کتاب الصلوٰۃ ج ۱ ص ۲۷۰، رقم الحدیث ۹۹۷. طبع دار الفکر بیروت

فان اقتصر علی احدھما جاز عند ابی حنیفة

جس نے ان دونوں (ناک اور پیشانی) میں سے کسی ایک کو زمین پر رکھا تو ابو حنیفہ کے نزدیک جائز ہے۔

(ھدایہ اولین ج ا کتاب الصلاۃ باب صفۃ الصلاۃ صفحہ ۱۰۸)

91

عن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر و الشعير بالشعير والتمر بالتمر والملح بالملح مثلاً بمثل سواء بسواء يد ابيد

(ترجمہ) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سونا چاندی، گندم، جو، کھجور، نمک، ان سب کا لین دین جنس کے بدلے جنس کیساتھ نیز برابری کیساتھ اور ہاتھوں ہاتھ کیا جائے۔

تخریج: مسلم ج۲ کتاب المساقاة والمزارعة باب الصرف وبيع الورق نقداً صفحه ۲۵، رقم الحديث ۴۰۶۳

فقہ حنفی

ویجوز بیع البیضة بالبیضتین والتمرة بالتمرتین

ایک انڈے کی دو انڈوں کے ساتھ اور ایک کھجور کی دو کھجور کے ساتھ بیع کرنا جائز ہے۔

(ھدایه اخیرین ج۳ کتاب البیوع باب الربوا صفحه ۸۱)

92

حجۃ الوداع کے قصے کے اندر آتا ہے کہ آپ ﷺ جب مزدلفہ میں پہنچے:

فجمع بها المغرب والعشاء باذان واقامتين

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے جمع کیا مغرب اور عشاء کو ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ۔

تخریج: الصحیح المسلم کتاب الحج باب حجة النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج ۱ ص ۳۹۴، رقم الحدیث ۲۹۵۰

فقہ حنفی

ویصلی الامام بالناس المغرب والعشاء باذان واقامة واحدة

امام نماز پڑھائے لوگوں کو مغرب اور عشاء ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ۔

(هداية اولين ج ۱ كتاب الحج باب الاحرام صفحه ۲۴۷)

93

عن سعید بن المسیب ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان ینھیٰ عن بیع اللحم بالحیوان

(ترجمہ) سعید بن میبّب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بیشک رسول اللہ ﷺ زندہ جانور کے بدلے گوشت کی بیع سے روکتے تھے۔

تخریج: سنن الکبریٰ للبیہقی کتاب البیوع باب بیع اللحم بالحیوان (۵/۲۹۶.۲۹۷) طبع نشر السنہ ملتان سنن الدار قطنی کتاب البیوع ج۲ ص ۶۷۵، رقم الحدیث ۳۰۲۴، طبع دارالمعرفۃ بیروت، مؤطا امام مالک ج۲ ص ۶۵۵ رقم الحدیث ۱۳۳۵، طبع داراحیاء التراث العربی

شرح السنۃ للبغوی کتاب البیوع باب بیع اللحم بالحیوان ج۸ ص ۷۶ رقم الحدیث ۲۰۶۶، طبع المکتب الاسلامی بیروت

فقہ حنفی

ویجوز بیع اللحم بالحیوان

زندہ جانور کے بدلے گوشت کی بیع جائز ہے۔

(ھدایہ اخیرین ج۳ کتاب البیوع باب الربوا صفحہ ۸۱)

94

عن سعد بن ابی وقاص قال سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم عن شری التمر بالرطب فقال اینقص الرطب اذا یبس قال نعم فنهیٰ عن ذٰلک

(ترجمہ) سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا سوکھی کھجور کو تازہ کھجور کے بدلے خریدنے کے بارے میں، تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تازہ کھجور جب خشک ہو جائے تو کم ہو جاتی ہے؟ کہا ہاں، تو آپ نے اس سے منع فرما دیا۔

تخریج: نسائی ج ۲ کتاب البیوع باب اشتراء التمر بالرطب صفحه ۲۱۸، رقم الحدیث ۴۵۵۰

ابوداؤد ج ۲ کتاب البیوع باب فی التمر بالتمر صفحه ۱۲۱، رقم الحدیث ۳۳۵۹

ترمذی ج ۱ ابواب البیوع باب ماجاء عن النهی عن المحاقلة ولمزابنة صفحه: ۲۳۲، رقم الحدیث ۱۲۲۵

ابن ماجه ج ۱ ابواب التجارات باب بیع الرطب بالتمر صفحه: ۱۶۴، رقم الحدیث ۲۲۶۴

فقہ حنفی

يجوز بيع الرطب بالتمر مثلا بمثل

تازہ کھجور کی بیع خشک کھجور کے ساتھ، بطور برابری کے جائز ہے۔

(هدايه اخيرين كتاب البيوع باب الربوا صفحه ٨٣)

95

عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم رخص فی بیع العرایا بخرصها من التمر فی مادون خمسة اوسق اوفی خمسة اوسق شک داؤد بن الحصین

(ترجمہ) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے بارے میں بیع عرایا کی رخصت دی ہے۔ جب وہ (کھجور) پانچ وسق تک پہنچ جائے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب البیوع باب بیع التمر علی رؤس النخل بالذهب والفضة ص ۲۹۲، رقم الحدیث ۲۱۹۰، بلفظ مختلفة

مسلم ج ۲ کتاب البیوع باب تحریم بیع الرطب بالتمر الا فی العرایا صفحه: ۹، رقم الحدیث ۳۸۹۲

فقہ حنفی

فلا یجوز بطریق الخرص

اندازے (عرایا) کے طریق پر بیع کرنا جائز نہیں ہے۔

(ھدایہ اخیرین کتاب البیوع باب بیع الفاسد ج۳ صفحہ ۵۴)

96

عن ابن عمر انه اصاب ارضا بخيبر فاتى النبى صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله صلى الله عليه وسلم انى اصبت ارضا بخيبر لم اصب مالا قط انفس عندى منه فماتأمرنى به قال ان شئت حبست اصلها وتصدقت بها فتصدق بها عمر انه لا يباع اصلها ولا يوهب ولا يورث وتصدق بها فى الفقراء وفى القربٰى وفى الرقاب وفى سبيل الله و ابن السبيل والضعيف لا جناح علٰى من وليها ان يأكل منها بالمعروف اويطعم صديقا غير متمول فيه

(ترجمہ) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا کہ میرے نزدیک نفیس ترین مال وہ زمین ہے جو مجھے خیبر میں ملی، اس کے بارے میں آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تو چاہے (تو یہ کرسکتا ہے) اس کی ملکیت اپنے پاس رکھے اور اس کی پیداوار صدقہ کر دے، اس لئے کہ ملکیت کو (یعنی وہ چیز جس کو وقف کر دیا جائے اس کو) نہ بیچا جاسکتا ہے، نہ وہ ورثہ میں دی جاسکتی ہے، ہاں اس کی پیداوار فقرا میں، قریبی رشتہ داروں میں، غلام آزاد کرنے میں، اللہ کے رستے میں، مسافر اور مہمان کو دینے میں تقسیم کیا جاسکتا ہے اور جو اس کا مانگنے والا ہے اس کو معروف طریقے سے کھانا چاہے تو کھا سکتا ہے۔

تخریج: بخاری کتاب الوصایا باب الوقف و کیف یکتب صفحہ ۳۹۸-۹۹، رقم الحدیث ۲۷۷۲

مسلم ج۲ کتاب الوصیۃ باب الوقف صفحہ ۴۱، رقم الحدیث ۴۲۲۴

فقہ حنفی

قال ابو حنیفة لا یزول ملک الواقف عن الوقف الا ان یحکم به الحاکم

جب تک حاکم فیصلہ نہیں دیتا تب تک وہ وقف کرنے والے کی ملکیت ہی رہے گی۔

(هدایه اولین ج ۲ کتاب الوقف صفحه ٦٣٦)

97

عن جابر انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول عام الفتح وهو بمكة ان الله ورسوله حرم بيع الخمر والميتة والخنزير والاصنام

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فتح مکہ کے سال مکہ میں فرما رہے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے شراب مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع کو حرام قرار دیا ہے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب البیوع باب بیع المیتة والاصنام صفحه: ۲۹۸، رقم الحدیث ۲۲۳۶

مسلم ج ۲ کتاب المساقات والمزارعة باب تحريم بيع الخمر والميتة الخ صفحه: ۲۳، رقم الحدیث ۴۰۴۸

واذا امر المسلم نصرانیا بیع خمرا و بشراء ھا ففعل ذلک جاز عند ابی حنیفة.

اگر مسلمان عیسائی کو شراب کی خرید و فروخت کا حکم دے تو ابوحنیفہ کے نزدیک جائز ہے۔

(ھدایہ آخرین ج۳ کتاب البیوع باب بیع الفاسد صفحہ۵۸)

98

عن عبداللہ بن ابی صعیر عن ابیہ قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اما
فقیرکم فیرد علیہ اکثر مما اعطاہ

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے فقیروں کو فطرہ دینے سے بھی زیادہ عطا فرمائے گا۔ (یعنی فقیر بھی صدقہ فطر ادا کرے۔)

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب الزکوٰۃ باب من روی نصف صاع من قمح صفحہ ۲۳۵ رقم الحدیث ۱۶۱۹

صدقة الفطر واجبة على الحر المسلم
اذا كان مالكا النصاب

صدقہ فطر واجب ہے آزاد مسلمان پر جب وہ زکوٰۃ کے
نصاب کا مالک ہو۔

(هداية اولين ج ١ كتاب الزكاة باب صدقة الفطر
صفحه ٢٨)

99

مسئلہ ۸۲ میں حدیث گذری، جس کے الفاظ ہیں:

تحریمها التکبیر

(ترجمہ) نماز میں داخل ہونے کے لیے صرف تکبیر ہے۔

تخریج: جامع ترمذی کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی تحریم الصلاۃ وتحلیلها رقم الحدیث ۲۳۸ ج ۱ ص ۳۲ ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب مفتاح الصلاۃ الطهور رقم الحدیث ۲۸۶ ج ۱ ص ۲۴

نیز ایک اور حدیث میں ہے:

کان إذا دخل فی الصلوٰة کبر

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نماز میں داخل ہوتے وقت اللہ اکبر کہتے تھے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الصلوٰة باب رفع الیدین اذا قام من الرکعتین صفحہ ۱۰۲، رقم الحدیث ۷۳۹

فإن قال بدل التكبير الله أجل أو الله أعظم أو الرحمٰن اكبر أو لا الٰه الا الله أو غيره من أسماء الله تعالىٰ أجزء ه عند أبي حنيفة.

اگر نماز پڑھنے والا اللہ اکبر کے بجائے اللہ اجل، اللہ اعظم، الرحمان اکبر، لا الٰہ الا اللہ یا اللہ تبارک وتعالیٰ کے دوسرے اسماء میں سے کوئی اور نام کہتا ہے تو ابوحنیفہ کے نزدیک جائز ہے۔

(هدايه اولين ج ا كتاب الصلوٰة باب صفة الصلوٰة ص ١٠٠)

فان افتتح الصلوٰة بالفارسى أو قرأ بالفارسية أو ذبح وسمّى بالفارسية وهو يحسن العربية أجزأه عند ابى حنيفة

اگر نماز کو فارسی سے شروع کیا یا قرأت فارسی کی یا جانور کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ فارسی میں پڑھی اور وہ عربی زبان سے اچھی طرح واقف بھی ہے تب بھی ابوحنیفہ کے نزدیک (اس طرح کرنا) جائز ہے۔

(هدايه اولين ج ا كتاب الصلوٰة باب صفة الصلوٰة ص ١٠١)

100

عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ قال صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فوضع یدہ الیمنیٰ علی الیسریٰ علی صدرہ

(ترجمہ) سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی مکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی آپ ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھ کر انہیں اپنے سینے پر رکھ لیا۔

تخریج: رواہ ابن خزیمہ فی کتاب الصلاۃ باب وضع الیمین علی الشمال فی الصلاۃ رقم الحدیث ۴۷۹، جلد ۱ صفحہ ۲۴۳، طبع المکتب الاسلامی بیروت

ویعتمد بیده الیمنٰی علی الیسریٰ تحت سرة

نمازی دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر ناف کے نیچے رکھے۔

(هدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب صفۃ الصلوٰۃ ص ۱۰۲)

TRUEMASLAK@INBOX.COM

حوالہ جات کی تخریج مندرجہ ذیل کتابوں سے کی گئی ہے

صحاح ستہ کے جلد و صفحہ جات مطبوعہ درسی نسخوں سے لگائے گئے ہیں، جن کی تفصیل اس طرح ہے:

① صحیح بخاری — طبع قدیمی کتب خانہ کراچی — ۲ جلد
② صحیح مسلم — طبع قدیمی کتب خانہ کراچی — ۲ جلد
③ سنن نسائی مجتبیٰ — طبع قدیمی کتب خانہ کراچی
④ سنن ابن ماجہ — طبع قدیمی کتب خانہ کراچی
⑤ جامع ترمذی — طبع فاروقی کتب خانہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان
⑥ سنن ابی داؤد — طبع مکتبہ امدادیہ ملتان
⑦ ہدایہ — طبع مکتبہ شرکت علمیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان — ۲ جلد

جبکہ صحاح ستہ کی ارقام الاحادیث دارالسلام الریاض کے شائع کردہ سیٹ سے لگائی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ باقی کتب کیلئے طباعت کی وضاحت اکثر مقامات پر کر دی گئی ہے۔

الحمد للہ الذی بنعمة اللہ تتم الصالحات۔

TRUEMASLAK@INBOX.COM

- اسلام کا پیغام گھر گھر پہنچانا۔
- نیک اعمال کی طرف رغبت دلانا۔
- شرک کے بت کو توڑنے کیلیئے جدو جہد کرنا۔
- اسلامی پمفلیٹ اور لٹریچرز چھپوا کر تقسیم کرنا۔
- اشاعتی موادوں کے ساتھ اسلامی احکام سمجھانا۔
- معاشرے کو اسلامی رنگ میں رنگنے کے لئے تعلیم و تربیت دینا۔

جو ساتھی اس نیک کام میں شرکت کے خواہش مند ہیں

ہم اُن سے تعاون کی پیشکش کرتے ہیں۔

سلفی ساتھیوں کے لئے خوشخبری

سستے دام میں کمپوزنگ اور چھپائی کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

رابطہ کے لئے

ذیشان میمن نعمان گارڈن H-13 ابوالحسن اصفہانی روڈ

گلشن اقبال کراچی۔ موبائل نمبر: 0333-3030804